پرچہ سوالات ششماہی

برائے دورۂ حدیث شریف

نام ..... ولد .....

پتہ .....

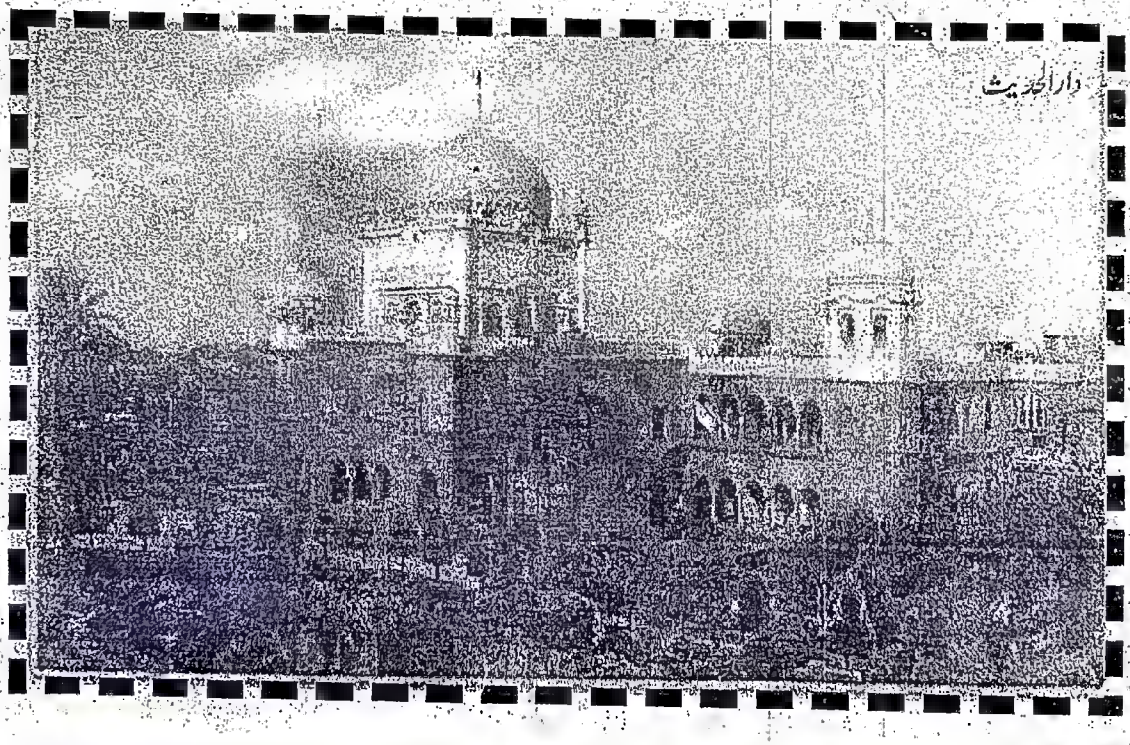

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

مورخہ ۲۸ ربیع الاول ۱۴۲۹ھ
بروز یکشنبہ

نوٹ: صرف تین سوالات حل کرنے ہیں مگر جلد ثانی سے ایک سوال ضروری ہے

ترمذی شریف

نمبر ۱:- المستحاضة تدع الصلوٰة أيام اقرائها التي كانت تحيض فيها ثم تغتسل وتتوضأ عند كل صلوٰة وتصوم وتصلي۔

حیض، نفاس اور استحاضہ کی تعریفات مع احکام لکھیں (۵) اقراء کے کیا معنی ہیں؟ اس میں کیا اختلاف ہے؟ اور یہ حدیث کس کی دلیل بن سکتی ہے؟ اور مستحاضہ اپنے اقرار کو کیسے پہچانے گی؟ (۵) مستحاضہ اور معذور ہر فرض نماز کے لئے وضو کریں گے یا ہر فرض نماز کے وقت کیلئے۔ اختلاف ائمہ مدلل لکھیں۔ اور مستحاضہ کے سلسلہ میں پانچ اور تین غسلوں کی روایات کا تحمل کیا ہے؟ (۵)

نمبر ۲:- قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: إذا أقيمت الصلوٰة فلا صلوٰة إلا المكتوبة۔

اس حدیث کا ایک دوسری حدیث سے تعلق ہے، وہ کیا حدیث ہے؟ اور دونوں حدیثوں میں کیا مضمون ہے؟ (۷)
فجر کی جماعت شروع ہونے کے بعد مسجد میں سنتیں پڑھنا جائز ہے یا نہیں؟ اختلاف ائمہ مدلل ومفصل لکھیں، اور یہ حدیث جن ائمہ کے خلاف ہے وہ حدیث کی کیا توجیہ کرتے ہیں؟ موضح کر لکھیں۔ (۸)

نمبر ۳:- عن ابن عمر: أنه استفتيت على بعض أهله فجد به السير فأخر المغرب حتى غاب الشفق، ثم نزل فجمع بينهما ثم أخبرهم أن رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يفعل ذلك إذا جد به السير۔

حدیث اعراب کے ساتھ لکھکر ترجمہ کریں (۴) جمع بین الصلاتین کا مسئلہ مع اختلاف ائمہ مدلل ومفصل لکھیں۔ (۶)
اور یہ حدیث کس کی دلیل ہے؟ احناف کے موافق ہے یا مخالف؟ مخالف ہو تو اس کی توجیہ کیا ہے؟ (۵)

جلد دوم

نمبر ۴:- قال النبي صلى الله عليه وسلم: أغلقوا الباب وأوكوا السقاء وأكفئوا الإناء أو خمروا الإناء واطفئوا المصباح فإن الشيطان لا يفتح غلقا ولا يحل وكاء ولا يكشف آنية فإن الفويسقة تضرم على الناس بيتهم۔

حدیث باعراب لکھکر ترجمہ اور مخاطب لکھیں (۱۰) اور خط کشیدہ کلمات کی لغوی تحقیق لکھیں۔ (۵)

نمبر ۵:- قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: كل مسكر خمر وكل مسكر حرام ومن شرب الخمر في الدنيا فمات وهو يدمنها لم يشربها في الآخرة۔

نشہ آور مشروبات کا کیا حکم ہے؟ خمر کیا چیز ہے؟ اور چار حرام شرابیں کیا ہیں؟ اور باقی شرابوں کا کیا حکم ہے؟ اختلاف ائمہ مدلل ومفصل لکھیں۔ (۱۰) حدیث میں دوسرا مضمون شراب پینے پر وعید ہے، اس میں لم یشربها في الآخرة کا کیا مطلب ہے؟ موضح کر لکھیں۔ (۵)

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

بسم اللہ الرحمن الرحیم

امتحان ششماہی دارالعلوم دیوبند

نوٹ: صرف تین سوالات کے جوابات لکھیے

مورخہ ۲۳ ربیع الاول ۱۴۲۹ھ
بروز سہ شنبہ

مسلم شریف

نمبر ۱:- عن عاصم قال کنا ناتی ابا عبد الرحمن السلمی ونحن غلمة ایفاع فکان یقول لنا لا تجالسوا القصاص غیر ابی الاحوص واتاکم وشقیقا قال وکان شقیق هذا یروی الخوارج ولیس بابی وائل۔

عبارت با اعراب لکھکر ترجمہ کیجئے (۳) مطلب باوضاحت لکھئے (۹) ولیس بابی وائل سے کیا کہنا چاہتے ہیں۔ (۳)

نمبر ۲:- حدثنی احمد بن ابراهیم الدورقی قال حدثنی عبد الرحمن بن مهدی عن حماد بن زید قال ذکر ایوب رجلا یوما فقال لم یکن بمستقیم اللسان وذکر اخر فقال هو یزیدنی الرقم۔

عبارت با اعراب لکھکر ترجمہ کیجئے۔ (۳) مطلب باوضاحت لکھئے (۹) زیادت فی الرقم کسے کہتے ہیں اور یہاں کیا مراد ہے (۳)

نمبر ۳:- فامرهم باربع ونهاهم عن اربع قال امرهم بالایمان بالله وحده وقال هل تدرون ما الایمان بالله وحده قالوا الله ورسوله اعلم قال شهادة ان لا اله الا الله وان محمدا رسول الله واقام الصلوة وایتاء الزکوة وصوم رمضان وان تؤدوا خمسا من المغنم ونهاهم عن الدباء والحنتم والمزفت۔

عبارت با اعراب لکھکر ترجمہ کیجئے (۴) مطلب لکھئے (۷) شروع حدیث شریف میں چار چیزوں کے امر کا ذکر ہے اور شمار کے وقت پانچ چیزوں کا تذکرہ ہو جاتا ہے اس کے جوابات لکھئے۔ (۴)

نمبر ۴:- حدثنی محمود بن الربیع عن عتبان بن مالک قال قدمت المدینة فلقیت عتبان فقلت حدیث بلغنی عنک قال اصابنی فی بصری بعض الشیئ فبعثت الی رسول الله صلی الله علیه وسلم انی احب ان تاتینی تصلی فی منزلی فاتخذه مصلی قال فاتی النبی صلی الله علیه وسلم ومن شاء الله من اصحابه فدخل وهو یصلی فی منزلی واصحابه یتحدثون بینهم ثم اسندوا اعظم ذلک وکبره الی مالک بن دخشم قال ودوا انه دعا علیه فهلک وانه اصابه شر فقضی رسول الله صلی الله علیه وسلم الصلوة وقال الیس یشهد ان لا اله الا الله وانی رسول الله قالوا انه یقول ذلک وما هو فی قلبه قال لا یشهد احد انه لا اله الا الله وانی رسول الله فیدخل النار او تطعمه قال انس فاعجبنی هذا الحدیث فقلت لابنی اکتبه فکتبه۔

عبارت با اعراب لکھکر ترجمہ کیجئے۔ (۵) مطلب لکھئے نیز حدیث پاک سے جو مسائل مستنبط ہوتے ہیں انھیں بیرقم کیجئے (۱۰)

نمبر ۵:- عن ابن شهاب قال حدثنی عبید الله بن عبد الله بن عتبة ان ابا هریرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم الم تروا الی ما قال ربکم عز وجل قال ما انعمت علی عبادی من نعمة الا اصبح فریق منهم کافرین یقولون الکوکب وبالکوکب۔

عبارت با اعراب لکھکر ترجمہ کیجئے۔ (۳) مطلب باوضاحت لکھئے علم نجوم کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں یہاں پر کفر اصطلاحی کا اطلاق کس طریقہ پر ہوگا اور کفر لغوی کس وقت ہوگا۔ سمجھکر لکھئے۔ (۵)

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

ترجمہ سوالات

بخاری شریف

نوٹ
صرف تین سوالات کے جواب لکھئے
مگر جلد ثانی کے ایک سوال ضروری ہے۔

مؤرخہ یکم ربیع الثانی ۱۴۲۹ھ
بروز چہارشنبہ

نمبر ۱:- عن ابن عباس قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اجود الناس وکان اجود مایکون فی رمضان حین یلقاہ جبرئیل وکان یلقاہ فی کل لیلۃ من رمضان فیدارسہ القرآن۔
اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔ فی رمضان ترکیب میں کیا واقع ہے۔ (۴) اس حدیث کو باب کیف کان بدء الوحی الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے تحت ذکر کیا ہے۔ اس سے یہ ترجمۃ الباب کس طرح ثابت ہوتا ہے تفصیل سے تحریر کریں۔ (۱۱)

نمبر ۲:- باب مایذکر فی المناولۃ وکتاب اھل العلم بالعلم الی البلدان وقال انس نسخ عثمان المصاحف فبعث بھا الی الآفاق واحتج بعض اھل الحجاز فی المناولۃ بحدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم حیث کتب لامیر السریۃ کتابا وقال لاتقرأہ حتی تبلغ مکان کذا وکذا۔ پھر اس کے بعد ابن عباس رضؓ وغیرہ کی حدیث نقل کی ہے جس میں شاہانِ عالم کے پاس خطوط لکھنے کا تذکرہ ہے۔ آپ مناولہ کی تعریف اور اسکے اقسام مع احکام تحریر کریں؟ اسی طرح مکاتبۃ کی تعریف اور اس کے اقسام نیز مناولہ و مکاتبۃ میں فرق لکھکر بتائیں کہ ان آثار سے مناولہ کا ثبوت ہوتا ہے یا مکاتبۃ کا۔ اگر کسی ایک کا ثبوت ہوتا ہے تو اس کو تحریر کرکے بتلائیں کہ دوسرے کا ثبوت کس طرح ہوگا۔ (۸)

نمبر ۳:- باب من لم یتوضأ من لحم الشاۃ والسویق واکل ابوبکر وعمر وعثمان لحما فلم یتوضؤا ثم ذکر حدیث ابن عباس رضؓ انا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اکل کتف شاۃ ثم صلی ولم یتوضأ۔
لحم شاۃ وسویق کے استعمال سے نقض وضوء کے بارے میں ائمہ کرام کے مذاہب نقل کرکے اس مسئلہ کی تفصیل مدلل لکھیں (۹) اور خود حدیث میں موجود ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے استعمال کے بعد وضو نہیں فرمایا تو ابوبکر و عمر و عثمان رضی اللہ عنہم کے عمل کو نقل کرنے کی کیا وجہ ہے تحریر کریں۔ (۶)

نمبر ۴:- باب قتل ابی رافع عبد اللہ بن ابی الحقیق ـــ اس کے قتل کا واقعہ کعب بن اشرف کے قتل سے پہلے کا ہے یا بعد کا اس سے معاہدہ تھا تو پھر آپ نے اس کو قتل کرنے کا کیوں حکم دیا۔ (۶) اس کو کس طرح قتل کیا گیا ہے اس واقعہ کو مختصر طور پر تحریر کریں اور بتائیں کہ قتل کرنے والے کون ہیں؟ (۹)

نمبر ۵:- غزوۂ اوطاس۔ اوطاس حنین کی لڑائی کے میدانِ جنگ کا نام ہے یا حنین سے الگ کوئی جگہ ہے۔ غزوۂ اوطاس کو مختصر طور سے تحریر کریں (۸) اس میں امیر کون تھے اور اس غزوہ میں جن کفار کو قتل کیا گیا تھا۔ اس میں سب سے نمایاں کون تھا۔ امیر لشکر شہید ہوئے تھے یا نہیں اس کی بھی تفصیل مطلوب ہے۔ (۷)

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

۲۲ / ربیع الاول / ۱۴۳۰ھ
بروز سہ شنبہ

نوٹ
صرف تین سوالوں کے جواب
تحریر کریں

مسلم شریف

سوال نمبر ۱ : عن حماد بن زيد قال وذكر أيوب رجلا يوما فقال لم يكن بمستقيم اللسان وذكر آخر فقال هو يزيد في الرقم . اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے۔ حماد بن زید سے قبل احمد بن ابراہیم دورقی کا ذکر آیا ہے، آپ دورقی نسبت کی وجہ لکھئے، پھر مطلب لکھتے ہوئے ((الزيادة في الرقم)) کی مراد واضح کیجئے۔ (۱۵)

سوال نمبر ۲ : قال أخبرنا ابن جريج قال أخبرني أبو قزعة أن أبا نضرة أخبره وحسبنا أخبرهما أن أبا سعيد الخدري رضي الله عنه أخبره أن وفد عبد القيس لما أتوا نبي الله ﷺ قالوا: يا نبي الله جعلنا الله فداك ماذا يصلح لنا من الأشربة؟ فقال : لا تشربوا في النقير. قالوا: يا نبي الله جعلنا الله فداك أرأيت لو ما النقير؟ قال: نعم، الجذع ينقر وسطه، ولا في الدباء ولا في المزفتة وعليكم بالموكا.

عبارت با اعراب لکھ کر ترجمہ کیجئے (۶)۔ سند میں ہے: ((اخبرني ابو قزعة أن أبا نضرة أخبره وحسبنا أن أبا سعيد الخدري رضي الله عنه أخبره)) اس کی وضاحت کرکے حدیث کا مطلب لکھئے، اور ((الموكا)) کی وضاحت ضرور کیجئے۔ (۹)

سوال نمبر ۳ : عن سهيل عن عطاء بن يزيد عن تميم الداري رضي الله عنه أن النبي ﷺ قال: الدين النصيحة قلنا: لمن؟ قال: لله ولكتابه ولرسوله ولأئمة المسلمين وعامتهم . عبارت با اعراب لکھ کر ترجمہ کیجئے (۵)۔ نصیحت کی لغوی تحقیق اور اس کا ماخذ بتائیے، نیز مطلب لکھتے ہوئے اللہ، اس کے رسول ﷺ، کتاب اور ائمہ مسلمین وغیرہ کی نصیحت کی وضاحت کیجئے (۱۰)۔

سوال نمبر ٤ : عن أبي هريرة رضي الله عنه قال قال رسول الله ﷺ : ألم تروا إلى ما قال ربكم عز وجل قال ما أنعمت على عبادي من نعمة إلا أصبح فريق بها كافرين يقولون الكوكب وبالكواكب.

عبارت با اعراب لکھ کر ترجمہ کیجئے (۵)۔ مطلب لکھتے ہوئے بتائیے کہ یہاں کفر سے کیا مراد ہے؟ کفر حقیقی یا کفران نعمت، ہر دو صورت میں حدیث کی توجیہ کیا ہوگی؟ (۱۰)

سوال نمبر ٥ : عن الأعمش عن أبي وائل عن عبد الله رضي الله عنه قال قلنا يا رسول الله! أنؤاخذ بما عملنا في الجاهلية؟ قال: من أحسن في الإسلام لم يؤاخذ بما عمل في الجاهلية ، ومن أساء في الإسلام أخذ بالأول والآخر .

اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۵)۔ مطلب لکھتے ہوئے احسان اور اساءت کی وضاحت کیجئے، اور ((أخذ بالأول والآخر)) کا مصداق متعین کیجئے (۱۰)۔

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

۲۴/ربیع الاول ۱۴۳۰ھ، یکشنبہ

ترمذی شریف

سوال نمبر ۱ – قال ابن مسعودؓ : سألني رسول الله ﷺ ما في إداوتك ؟ فقلت : نبيذ ، فقال : "تمرة طيبة وماء طهور" ، فتوضأ منه . نبیذ کیا ہے؟ اور کس نبیذ سے وضو میں اختلاف ہے اور کیوں ہے؟ (۵)۔ نبیذ سے وضو میں امام اعظمؒ کے کتنے اقوال ہیں؟ اور آخری قول کیا ہے؟ اور اختلاف اقوال کی وجہ کیا ہے؟ (۵)۔ اس حدیث پر یہ اعتراض ہے کہ لیلۃ الجن میں حضرت ابن مسعودؓ نبی ﷺ کے ساتھ نہیں تھے، پس یہ حدیث صحیح نہیں ہے، اس کا کیا جواب ہے؟ (۵)۔

سوال نمبر ۲ – قال رسول الله ﷺ : يؤم القوم أقرؤهم لكتاب الله ، فإن كانوا في القراءة سواء فأعلمهم بالسنة ، فإن كانوا في السنة سواء فأقدمهم هجرة ، فإن كانوا في الهجرة سواء فأكثرهم سنا ، ولا يؤم الرجل في سلطانه ، ولا يجلس على تكرمته إلا بإذنه .

امامت میں تفاضل کا لحاظ کیوں کیا گیا ہے؟ اور امام کس قسم کا واسطہ ہے؟ (۵)۔ حدیث سے کیا ترتیب ثابت ہوئی اور فقہائے کرام کے نزدیک کیا ترتیب ہے اور کیوں؟ (۵)۔ حدیث اعراب کے ساتھ لکھیں اور ترجمہ کریں اور آخری دونوں حکموں کی وضاحت کریں اور بتائیں کہ "إلا بإذنه" کا استثناء کس حکم سے ہے؟ (۵)۔

سوال نمبر ۳ – قال رسول الله ﷺ : خير يوم طلعت فيه الشمس يوم الجمعة ، فيه خلق آدم ، وفيه أدخل الجنة ، وفيه أخرج منها ، ولا تقوم الساعة إلا في يوم الجمعة . جمعہ کی فضیلت کن وجوہ سے ہے؟ اور آدم علیہ السلام کا جنت سے اخراج اور جمعہ کے دن قیامت کا برپا ہونا فضیلت کس طرح ہے؟ (۵)۔ ساعت مرجوہ جو ابن حدیث میں مذکور نہیں ہے وہ کیا ہے؟ اس کی احتمالی جگہ کون سی ہے؟ اور اس کو مخفی رکھنے میں کیا حکمت ہے؟ (۵)۔ جمعہ کے دن غسل میں کیا اختلاف ہے، اختلاف آرا مع دلائل لکھیں (۵)۔

جلد دوم

سوال نمبر ۴ – حرم رسول الله ﷺ يوم خيبر كل ذي ناب من السباع ، والمجثمة ، والحمار الإنسي.

حدیث میں جن تین چیزوں کی حرمت کا بیان ہے ان کی وضاحت کریں (۵)۔ گھوڑے کی حلت وحرمت میں اختلاف ائمہ مفصل ومدلل لکھیں (۵)۔ فجر کا حکم کیا ہے؟ مدلل بیان کریں (۵)۔

سوال نمبر ۵ – سألت عائشة رضي الله عنها في خلق رسول الله ﷺ ، فقالت : لم يكن فاحشا ، ولا متفحشا ، ولا صخابا في الأسواق ، ولا يجزي بالسيئة السيئة ، ولكن يعفو ويصفح . حدیث پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۸)۔ اور مطلب لکھیں (۷)۔

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

۲۷/ ربیع الاول ۱۴۳۰ھ، چہارشنبہ

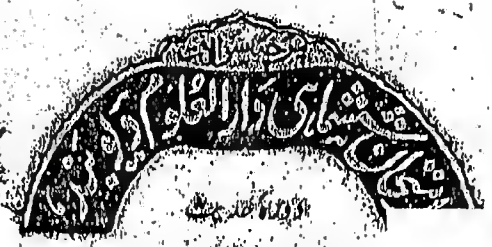

نوٹ:
صرف تین سوالوں کے جواب لکھیں،
مگر جلد دوم سے ایک سوال لازم ہے

بخاری شریف

سوال نمبر ۱ — باب الدين يسر، قال النبي ﷺ: أحب الدين إلى الله الحنيفية السمحة، وقال: إن الدين يسر، ولن يشاد الدين أحد إلا غلبه، فسددوا، وقاربوا، وأبشروا، واستعينوا بالغدوة والروحة وشيء من الدلجة. اس باب سے پہلے چار ابواب ہیں: قيام ليلة القدر من الإيمان، الجهاد من الإيمان، تطوع قيام رمضان من الإيمان، صوم رمضان احتسابا من الإيمان۔ سابقہ ابواب سے اس باب کا ربط (۵) عبارت اور ترجمہ و مطلب لکھیں (۵)۔ ایمان کی بساطت و ترکیب میں اسلاف و خلف کا اختلاف مدلل و مفصل لکھیں (۵)۔

سوال نمبر ۲ — باب ما يذكر في الفخذ، ويروى عن ابن عباس رضي الله عنه، وحرهد ومحمد بن جحش عن النبي ﷺ: الفخذ عورة، وقال أنس: حسر النبي ﷺ عن فخذه، قال أبو عبد الله: وحديث أنس أسند، وحديث جرهد أحوط، حتى يخرج من اختلافهم۔ ان عبارت سے باب کی مناسبت اور اختلاف امت کس اعتبار سے ہے (۵)۔ ان دونوں حدیثوں والوں کے دلائل کیا ہیں؟ ان طرق و کیفیت کو ترجیح دینے والوں نے (۵)۔ اور دونوں کے ترجیح دینے کے دلائل کیا ہیں؟ امام بخاری رحمہ اللہ کا فیصلہ کیا ہے؟ اور ان حضرات کے دلائل کا جواب کیا ہے؟ (۵)۔

سوال نمبر ۳ — قال رسول الله ﷺ: إذا أدرك أحدكم سجدة من صلاة العصر قبل أن تغرب الشمس فليتم صلاته، وإذا أدرك سجدة من صلاة الصبح قبل أن تطلع الشمس فليتم صلاته۔

یہ حدیث مختلف الفاظ سے آئی ہے ان کو پیش نظر رکھ کر بتائیں کہ اس کا مطلب کیا ہے؟ (۵)۔ عصر اور صبح میں کیا اختلاف ہے؟ دلائل و مفصل لکھیں (۵)۔ یہ حدیث اگر احناف کے خلاف ہے تو اس کی توجیہ کیا ہے؟ (۵)۔

جلد دوم

سوال نمبر ۴ — أصيب حارثة يوم بدر، وهو غلام، فجاءت أمه إلى النبي ﷺ فقالت: يا رسول الله، قد عرفت منزلة حارثة مني، فإن يك في الجنة أصبر واحتسب، وإن تك الأخرى ترى ما أصنع، فقال: ويحك أو هبلت أو جنة واحدة هي؟ إنها جنان كثيرة، وإنه في جنة الفردوس۔ عبارت کا اعراب لکھیں اور ترجمہ و مطلب بیان کریں (۵)۔ جنگ بدر کا پس منظر بیان کریں، یہ غزوہ کیوں پیش آیا؟ اور مختصر طور پر غزوہ بدر کا تذکرہ کریں (۵)۔ یہ عبارت کس بات پر دلالت کرتی ہے؟ اس کی وجہ کیا ہے؟ (۵)۔

سوال نمبر ۵ — باب غزوة الرجيع ورعل وذكوان وبئر معونة، وحديث عضل والقارة، وعاصم بن ثابت وخبيب وأصحابه، قال ابن إسحاق: حدثنا عاصم الهما بعد أحد۔ اس باب میں دو غزووں کا ذکر ہے ان کی تعیین کریں اور بتائیں کہ کون سا غزوہ جنگ احد کے بعد پیش آیا ہے؟ (۵)۔ غزوہ رجیع کے احوال مفصل لکھیں (۵)۔ غزوہ بئر معونہ کا واقعہ مفصل لکھیں (۵)۔

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

پرچہ سوالات

شعبۂ تخصص دار العلوم دیوبند

دورۂ حدیث شریف

ربیع الاول، سہ شنبہ

نوٹ:
صرف تین سوالات کے جواب لکھیں

ابوداؤد شریف

سوال نمبر ۱ – عن عمرو بن الحارث عن ابن شهاب عن عروة وعمرة عن عائشةؓ قالت : إن ام حبيبة استحيضت سبع سنين ، فاستفتت رسول الله ﷺ ، فقال رسول الله ﷺ : إن هذه ليست بالحيضة ، ولكن هذا عرق ، فاغتسلي وصلي ، قال أبو داود: زاد الأوزاعي في هذا الحديث عن الزهري عن عروة وعمرة عن عائشة قالت : استحيضت أم حبيبة ، فأمرها النبي ﷺ قال : إذا أقبلت الحيضة فدعي الصلاة ، فإذا أدبرت فاغتسلي وصلي ، قال أبو داود : ولم يذكر هذا الكلام أحد من أصحاب الزهري غير الأوزاعي ، ورواه عن الزهري عمرو والليث وابن أبي ذئب ومعمر وابراهيم بن سعد وسليمان بن كثير وابن إسحاق وسفيان بن عيينة ، ولم يذكروا هذا الكلام . قال أبو داود : هذا لفظ هشام بن عروة عن أبيه عن عائشة. عبارت کا ترجمہ کریں (۵) قال أبوداؤد کے ذریعہ امام ابوداؤد کیا بتلانا چاہتے ہیں؟ تحریر کریں۔(۷) مستحاضہ کے اقسام بیان کریں۔(۳)

سوال نمبر ۲ – ثور بن يزيد عن رجاء بن حيوة عن كاتب المغيرة بن شعبة عن المغيرةؓ قال : وضأت النبي ﷺ في غزوة تبوك ، فمسح أعلى الخفين وأسفلهما ، قال أبو داود : وبلغني أنه لم يسمع ثور هذا الحديث من رجاء . اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔ ابوداؤدؒ کے کلام کی وضاحت کریں، اس کلام کے بعد حدیث کا کیا حکم ہوگا؟ (۶) مسح علی الخفین کا کیا طریقہ ہے؟ ائمہ کے مذاہب بیان کریں، جو لوگ ظہر خف پر مسح کے قائل ہیں ان کی دلیل کیا ہے؟ اس حدیث میں جو مسح کا طریقہ بیان کیا گیا ہے اس کی کیا صورت ہے؟ تحریر کریں۔(۹)

سوال نمبر ۳ – عن أبي هريرةؓ قال قال رسول الله ﷺ: لا صلاة لمن لا وضوء له ، ولا وضوء لمن لم يذكر اسم الله عليه، قال الدراوردي: وذكر ربيعة ان تفسير حديث النبي ﷺ هذا انه الذي يتوضأ ويغتسل ولا ينوي وضوء للصلاة.

اعراب لگا کر ترجمہ کریں، وضو میں بسم اللہ کے بارے میں ائمہ اربعہ کا مذہب اور ہر ایک کی دلیل تحریر کریں (۱۱)۔ دراوردی اور ربیعہ کون ہیں؟ ربیعہ کی تفسیر کا مطلب بیان کریں، اس لفظ حدیث سے جو انھوں نے مراد لیا ہے وہ کس طرح صحیح ہے؟ تحریر کریں۔(۴)

سوال نمبر ۴ – عن أبي هريرةؓ عن النبي ﷺ قال : طهور إناء أحدكم إذا ولغ فيه الكلب أن يغسل سبع مرات أولهن بالتراب . قال أبو داود : وأما أبو صالح وأبو رزين والأعرج وثابت الأحنف وهمام بن منبه وأبو السدي رووه عن أبي هريرةؓ ولم يذكروا التراب . اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۵) قال أبوداؤد کا مطلب واضح کریں، طریقۂ تطہیر کے متعلق ائمہ کے مذاہب تحریر کریں اور ہر ایک کی دلیل بیان کریں، نیز سور کلب کے پاک و ناپاک ہونے میں اگر کوئی اختلاف ہو تو اسے بھی تحریر کریں (۱۰)۔

سوال نمبر ۵ – همام عن ابن جريج عن الزهري عن انسؓ قال : كان النبي ﷺ إذا دخل الخلاء وضع خاتمه ، قال أبو داود : هذا حديث منكر ، وإنما يعرف هذا عن ابن جريج عن زياد بن سعد عن الزهري عن انسؓ قال : إن النبي ﷺ اتخذ خاتما من ورق ثم ألقاه ، والوهم من همام لم يروه إلا همام . اعراب لگا کر ترجمہ کریں اور مطلب بیان کریں (۷) ہمام ثقہ ہیں پھر یہ حدیث کیسے منکر ہوگی؟ منکر کی تعریف لکھیں، کیا کسی نے اس کو صحیح حدیث کہا ہے؟ تحریر کریں۔(۸)

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

۲۹ / ربیع الاول / ۱۴۳۱ھ
بروز سہ شنبہ

نوٹ
صرف تین سوال حل کریں مگر
جلد ثانی سے ایک لازم ہے

بخاري شريف

سوال نمبر ۱: قال النبي ﷺ يكون من يرد الله به خيرا يفقهه في الدين وإنما أنا قاسم والله يعطي ولن تزال هذه الأمة قائمة على أمر الله لا يضرهم من خالفهم حتى يأتي أمر الله. حدیث شریف با اعراب لکھ کر ترجمہ کریں، مطلب لکھیں اور حدیث میں مذکور تینوں باتوں کی ضروری تفصیل لکھیں (۱۲)۔ اور بتائیں کہ تینوں باتوں میں کیا جوڑ ہے؟ سوچ کر لکھیں۔ (۳)

سوال نمبر ۲: باب لا يجوز الوضوء بالنبيذ ولا بالمسكر، وكرهه الحسن وأبو العالية، وقال عطاء: التيمم أحب إلي من الوضوء بالنبيذ واللبن، ثم ذكر: أن النبي ﷺ قال: كل شراب أسكر فهو حرام.

نبیذ سے وضو کے جواز وعدم جواز میں کیا اختلاف ہے؟ اور کس چیز کی نبیذ میں اختلاف ہے؟ امام اعظم کے اس سلسلہ میں کیا کیا اقوال ہیں؟ اختلاف اقوال کی وجہ کیا ہے؟ پہلے قول کی دلیل کیا ہے؟ آخری قول کی دلیل کیا ہے؟ اور وجہ رجوع کیا ہے؟ (۱۰) امام بخاری رحمہ اللہ نے نبیذ کے ساتھ مسکر کو کیوں ملایا ہے؟ اور باب میں مذکور آثار سے امام بخاری رحمہ اللہ کی کیا رائے مترشح ہوتی ہے؟ (۵)

سوال نمبر ۳: باب إذا دعي الإمام إلى الصلاة وبيده طعام أكل ثم يقوم وقال عمرو بن أمية ﷺ: رأيت رسول الله ﷺ يأكل خزا فحز منها فدعي إلى الصلاة فقام فطرح السكين فصلى ولم يتوضأ. باب من كان في حاجة أهله فأقيمت الصلاة فخرج، وعن الأسود قال سألت عائشة ﷺ: ما كان النبي ﷺ يصنع في بيته؟ قالت: كان يكون في مهنة أهله، فإذا حضرت الصلاة خرج إلى الصلاة. پوری عبارت با اعراب لکھ کر ترجمہ کریں اور مطلب لکھیں (۶)۔ دونوں بابوں کا مقصد متعین کریں (۴)۔ ان ابواب سے پہلے یہ باب ہے: «باب إذا حضر الطعام وأقيمت الصلاة»؛ اس باب کی دلیل کیا ہے؟ اور مذکورہ دونوں بابوں کا سابقہ باب سے ربط و تعلق کیا ہے؟ سوچ کر لکھیں۔ (۵)

سوال نمبر ٤: ذكر عند عائشة ﷺ أن ابن عمر ﷺ رفع إلى النبي ﷺ: إن الميت يعذب في قبره ببكاء أهله فقالت: إنما قال رسول الله ﷺ: إنه ليعذب بخطيئته وذنبه وإن أهله ليبكون عليه الآن، قالت: وذلك مثل قوله: إن رسول الله ﷺ قام على القليب وفيه قتلى بدر من المشركين، فقال لهم ما قال: إنهم ليسمعون ما أقول، وإنما قال: إنهم الآن ليعلمون أن ما كنت أقول لهم حق، ثم قرأت: ﴿إنك لا تسمع الموتى﴾، ﴿وما أنت بمسمع من في القبور﴾، يقول حين تبوءوا مقاعدهم من النار.

عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ و مطلب لکھیں (۷)۔ حضرت عائشہؓ نے حضرت ابن عمرؓ کی حدیث پر جو نقد کیا ہے اس کی وضاحت کریں، اور بتائیں کہ یہ نقد صحیح ہے یا نہیں؟ اگر صحیح نہیں ہے تو ان کے دلائل کا کیا جواب ہے؟ (۵)۔ غزوۂ بدر کا واقعہ لکھیں اور اس غزوہ کا سبب بیان کریں (۴)۔

سوال نمبر ٥: قال أنس: إن نبي الله ﷺ قنت شهرا في صلاة الصبح يدعو على أحياء من أحياء العرب: على رعل وذكوان وعصية وبني لحيان، زاد خليفة: أن أولئك السبعين من الأنصار قتلوا ببئر معونة.

اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۵)۔ بیر معونہ کا واقعہ تفصیل سے لکھیں (۵)۔ فجر کی نماز میں جو قنوت پڑھا گیا تھا وہ قنوت نازلہ تھا یا راتبہ؟ قنوت نازلہ کن نمازوں میں پڑھا جاتا ہے؟ اور قنوتِ راتبہ کیا ہے؟ اور اس میں ائمہ کا کیا اختلاف ہے؟ (۵)

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

دورۂ حدیث

مسلم شریف

نوٹ
صرف تین سوالات کے جواب لکھیں

۲۱/ ربیع الاول ۱۴۳۹ھ، پنجشنبہ

سوال نمبر ۱ — عن ابن أبي مليكة قال : كتبت إلى ابن عباسؓ أسأله أن يكتب لي كتابا ويخفي عني، فقال : ولد ناصح، أنا أختار له الأمور اختيارا وأخفي عنه قال : فدعا بقضاء عليؓ، فجعل يكتب منه أشياء ويمر به الشيء فيقول : والله ما قضى بهذا علي إلا أن يكون ضل. عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کیجیے (۵)۔ باوضاحت مطلب لکھیے، "ویخفي" کا معنی کیا ہے؟ کیا کوئی نسخہ اور بھی ہے؟ اگر ہے تو اس کے معنی لکھیے (۱۰)۔

سوال نمبر ۲ — عن سفيان قال : كان الناس يحملون عن جابر قبل أن يظهر ما أظهر، فلعله أظهر ما أظهر انتهمه الناس في حديثه، وتركه بعض الناس، فقيل له : وما أظهر؟ قال : الإيمان بالرجعة. عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کیجیے (۵)۔ مطلب واضح طور پر لکھیے، اور بتائیے کہ "ایمان بالرجعۃ" کی تشریح خود جابر کیا کرتا تھا؟ (۱۰)۔

سوال نمبر ۳ — عن طلحة بن عبيد الله يقول : جاء رجل إلى رسول الله ﷺ من أهل نجد ثائر الرأس نسمع دوي صوته ولا نفقه ما يقول حتى دنا من رسول الله ﷺ، فإذا هو يسأل عن الإسلام، فقال رسول الله ﷺ : خمس صلوات في اليوم والليلة، فقال : هل علي غيرهن؟ قال : لا إلا أن تطوع، وصيام شهر رمضان، فقال : هل علي غيره؟ فقال : لا إلا أن تطوع، وذكر له رسول الله الزكوة، فقال : هل علي غيرها؟ قال : لا إلا أن تطوع، قال : فأدبر الرجل وهو يقول : والله لا أزيد على هذا ولا أنقص منه، فقال رسول الله ﷺ : أفلح إن صدق. حدیث شریف کا ترجمہ کیجیے (۵)۔ مطلب لکھیے، نماز وتر کو حنفیہ واجب کہتے ہیں، اور "لا إلا أن تطوع" سے بظاہر وجوب وتر کی نفی ہوتی ہے سوچ کر جواب لکھیے (۵)۔ نیز "والله لا أزيد على هذا إلخ" سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ ﷺ نے اس قسم کھانے والے کی قسم کو جائز قرار دیا جب کہ نیکی نہ کرنے پر قسم کھانے کو آپ ﷺ نے منع فرمایا ہے، اس تضاد کو ختم کرتے ہوئے جواب دیجیے (۵)۔

سوال نمبر ۴ — عن أبي عثمان قال : لما ادعى زياد لقيت أبا بكرةؓ فقلت له : ما هذا الذي صنعتم؟ إني سمعت سعد بن أبي وقاصؓ يقول : سمع أذناي من رسول الله ﷺ وهو يقول : من ادعى أبا في الإسلام غير أبيه يعلم أنه غير أبيه فالجنة عليه حرام، فقال أبو بكرةؓ : وأنا سمعته من رسول الله ﷺ. عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کیجیے (۵)۔ مطلب لکھیے، زیاد کا اصلی نسب کیا تھا اور بعد ازاں اس میں کیا ترمیم ہوئی؟ کیا ایسی صورت میں جنت اس پر بالکل حرام ہو جائے گی؟ صحیح جواب دیجیے (۱۰)۔

سوال نمبر ۵ — امام مسلمؒ کے حالات زندگی، سنہ پیدائش اور سنہ وفات نیز امام مسلمؒ کا فروع میں مذہب کیا ہے؟ تحریر کریں، اور بتائیں کہ صحیح مسلم کی احادیث کی تعداد کتنی ہے؟ (۱۵)۔

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

۲۶ / ربیع الاول / ۱۴۳۱ھ
بروز شنبہ

نوٹ
صرف تین سوال حل کریں مگر
جلد دوم سے ایک لازم ہے

ترمذي شريف

سوال نمبر ۱ : عن حكيم الأثرم عن أبي تميمة الهجيمي عن أبي هريرة ﷺ عن النبي ﷺ قال : من أتى حائضا أو امرأة في دبرها أو كاهنا فقد كفر بما أنزل على محمد . قال أبو عيسى معنى هذا عند أهل العلم على التغليظ . وضعف محمد هذا الحديث من قبل إسناده . عبارت بااعراب لکھ کر ترجمہ کریں (۵)۔ حدیث میں مذکور تینوں مسائل تفصیل سے لکھیں (۵)۔ ((فقد كفر)) کی امام ترمذیؒ نے جو تاویل کی ہے اس کی وضاحت کریں اور بتائیں کہ محمد کون ہیں؟ اور انھوں نے حدیث کی تضعیف کیوں کی ہے؟ (۵)

سوال نمبر ۲ : قال النبي ﷺ : أمني جبريل عليه السلام عند البيت مرتين، فصلى الظهر في الأولى منهما حين كان الفيء مثل الشراك، ثم صلى العصر حين كان كل شيء مثل ظله ... وصلى المرة الثانية الظهر حين كان ظل كل شيء مثله لوقت العصر بالأمس، ثم صلى العصر حين كان ظل كل شيء مثليه . حدیث بااعراب لکھ کر ترجمہ کریں۔ ((أمني)) سے استدلال کیا گیا ہے کہ متنفل کے پیچھے مفترض کی اقتداء درست ہے، کیا یہ استدلال صحیح ہے؟ ((عند البيت)) اور ((مثل الشراك)) کا مطلب لکھیں۔ ((لوقت العصر بالأمس)) سے معلوم ہوتا ہے کہ ظہر و عصر کے درمیان مشترک وقت ہے؟ کیا یہ بات صحیح ہے؟ (۷)۔ ظہر کے آخر وقت اور عصر کے اول وقت کا مسئلہ مع اختلاف ائمہ دلائل و مفصل لکھیں۔ امام اعظم کے اس مسئلہ میں کئی اقوال ہیں، آپ بتائیں کہ مفتی بہ قول کون سا ہے؟ اگر یہ حدیث ان کے خلاف ہے تو ان کے دلائل کیا ہیں؟ اور اس حدیث کی توجیہ کیا ہے؟ (۸)

سوال نمبر ۳ : قال رسول الله ﷺ : إذا صلى الرجل وليس بين يديه كآخرة الرحل أو كواسطة الرحل قطع صلاته الكلب الأسود و المرأة والحمار ... وقال : الكلب الأسود شيطان . حدیث پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۳)۔ نمازی کے سامنے سے کن چیزوں کے گزرنے سے نماز باطل ہوتی ہے؟ امام احمد اور امام اسحاق کی رائیں کیا ہیں؟ (۳)۔ حضرت عائشہؓ نے اس حدیث پر کیا نقد کیا ہے؟ اور کیا وہ نقد صحیح ہے؟ (۳)۔ حدیث کا صحیح مطلب کیا ہے اور قطع سے کیا مراد ہے؟ (۳) کالا کتا شیطان کس طرح ہے؟ اور نبی ﷺ نے یہ بات کس سوال کے جواب میں فرمائی ہے (۳)۔

سوال نمبر ٤ : قال رسول الله ﷺ : تبسمك في وجه أخيك لك صدقة، وأمرك بالمعروف ونهيك عن المنكر صدقة، وإرشادك الرجل في أرض الضلال لك صدقة، وبصرك للرجل الرديء البصر لك صدقة، وإماطتك الحجر والشوكة والعظم عن الطريق لك صدقة، وإفراغك من دلوك في دلو أخيك لك صدقة . حدیث شریف پر اعراب لگا کر ترجمہ و مطلب لکھیں اور حدیث میں مذکور چھوٹے امور کی وضاحت کریں (۷)۔ صدقہ کی تعریف کیا ہے؟ مذکورہ امور صدقہ کس طرح ہیں؟ وضاحت کریں، اور بتائیں کہ یہی امور صدقہ ہیں یا اور امور بھی صدقہ ہیں؟ بطور مثال چند امور لکھیں (۸)۔

سوال نمبر ٥ : قال رسول الله ﷺ : من قتل نفسه بحديدة فحديدته في يده يجأ بها في بطنه في نار جهنم خالدا مخلدا فيها أبدا، ومن قتل نفسه بسم فسمه في يده يتحساه في نار جهنم خالدا مخلدا فيها أبدا، ومن تردى من جبل فقتل نفسه فهو يتردى في نار جهنم خالدا مخلدا فيها أبدا . حدیث بااعراب لکھ کر ترجمہ و مطلب لکھیں (۵)۔ اس حدیث سے استدلال کیا گیا ہے کہ مرتکب کبیرہ کافر، مخلد فی النار ہے، اس استدلال کا کیا جواب ہے؟ (۵)۔ خودکشی کیوں حرام ہے اور اس کی اتنی سخت سزا کیوں ہے؟ (۵)۔

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

۲۰ / ربیع الاول / ۱۴۳۱ھ
بروز یکشنبہ

صرف تین سوالوں کے جواب
تحریر کریں

أبو داود شريف

سوال نمبر ۱ : عن أبي هريرة ﷺ قال : قال رسول الله ﷺ « إنما أنا لكم بمنزلة الوالد أعلمكم فإذا أتى أحدكم الغائط فلا يستقبل القبلة ولا يستدبرها ولا يستطب بيمينه » وكان يأمر بثلاثة أحجار وينهى عن الروث والرمة . اعراب لگا کر ترجمہ کریں اور « بمنزلة الوالد » کہنے کی وجہ لکھیں (۵)۔ استقبالِ قبلہ واستدبارِ قبلہ میں ائمہ کے مذاہب ان کے دلائل اور احناف کے دلائل کے وجوہِ ترجیح تحریر کریں (۶)۔ استنجاء بالحجر میں تین کی تعیین میں اختلاف ائمہ بیان کرنے کے ساتھ ہر ایک کی دلیل تحریر کریں (۴)۔

سوال نمبر ۲ : عن أبي سلمة عن أبي سعيد ﷺ : أن رسول الله ﷺ قال : « الماء من الماء » ، وكان أبو سلمة يفعل ذلك . عبارت کا ترجمہ ومطلب لکھیں (۴) ۔ اس باب میں ائمہ کے مذاہب بیان کریں، اگر یہ حدیث حنفیہ کے خلاف ہو تو اس کا جواب تحریر کریں اور ابو سلمہ کے فعل کی توجیہ کریں (۸)۔ ابن عباسؓ نے اگر «الماء من الماء» کا کوئی مطلب بیان کیا ہو تو اس کو بھی تحریر کریں (۳)۔

سوال نمبر ۳ : يونس عن ابن شهاب قال : قال عروة عن عائشة رضي الله عنها أن أم سليم قالت : يا رسول الله ! أرأيت المرأة إذا رأت في النوم ما يرى الرجل أتغتسل أم لا ؟ قالت عائشة : فقال النبي ﷺ : « نعم فلتغتسل إذا وجدت الماء » . قال أبو داود : وكذا روى عقيل والزبيدي ويونس وابن أخي الزهري وابن أبي الوزير عن مالك عن الزهري ، ووافق الزهري منافع الحجبي ، قال : عن عروة عن عائشة ، وأما هشام بن عروة فقال : عن عروة عن زينب بنت أبي سلمة عن أم سلمة أن أم سليم جاءت إلى رسول الله ﷺ . اعراب لگا کر ترجمہ کریں اور بتائیں کہ «فلتغتسل إذا وجدت الماء» کا حکم مطلقاً ہے یا اس میں کوئی تفصیل ہے ؟ (۸)۔ «قال أبو داود إلخ» سے امام ابوداود کا کیا مقصد ہے ؟ تحریر کریں (۷)۔

سوال نمبر ۴ : ﴿ويسألونك عن المحيض قل هو أذى فاعتزلوا النساء في المحيض﴾ إلى آخر الآية ، فقال رسول الله ﷺ : « جامعوهن في البيوت واصنعوا كل شيء غير النكاح » . ترجمہ کے بعد «غير النكاح» کی مراد واضح کیجئے اور حائضہ سے استمتاع کی صورتیں تحریر کیجئے (۷)۔ استمتاع کی جس شکل میں ائمہ کا اختلاف ہے اس میں ان کے مذاہب لکھئے پھر ہر ایک کی دلیل تحریر کیجئے (۸)۔

سوال نمبر ۵ : حدثنا قتيبة بن سعيد نا الليث عن يزيد عن جعفر عن عراك عن عروة عن عائشة رضي الله عنها أنها قالت : إن أم حبيبة سألت النبي ﷺ عن الدم . قال أبو داود : ورواه قتيبة بين اضعاف حديث جعفر بن ربيعة في آخرها ، ورواه علي بن عياش ويونس بن محمد عن الليث فقالا : جعفر بن ربيعة .

اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔ «بين اضعاف» کے ہر حرف پر حرکت لگا کر اس کی مراد کو واضح کریں (۷) «قال أبو داود الخ» کا مطلب واضح کریں۔ «ورواه علي بن عياش ويونس إلخ» کا کیا مقصد ہے ؟ تحریر کریں۔ (۸)

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

۲/ ربیع الثانی/۱۴۳۲ھ
بروز سہ شنبہ

نوٹ
صرف چار سوالوں کے
جواب تحریر کریں

بخاري شريف

سوال نمبر ۱ : قالت خديجة كلا والله ما يخزيك الله أبدا إنك لتصل الرحم وتحمل الكل وتكسب المعدوم وتقري الضيف وتعين على نوائب الحق . اعراب لگاکر ترجمہ کریں اور مطلب لکھیں (۱۰)۔ بتائیں کہ حضرت خدیجہؓ نے یہ باتیں کب کہی تھیں؟ اور کس کے حق میں کہی تھیں؟ (۵)۔ «المعدوم» کے کیا معنی ہیں؟ اس لفظ میں کچھ تصحیف تو نہیں ہوئی؟ نیز بتائیں کہ جس میں یہ باتیں ہوتی ہیں اللہ تعالیٰ اسکو رسوا کیوں نہیں کرتے؟ (۷)

سوال نمبر ۲ : قال أنس ﷺ : لأحدثنكم حديثا لا يحدثكم أحد بعدي سمعت رسول الله ﷺ يقول: إن من أشراط الساعة أن يقل العلم ويظهر الجهل ويظهر الزنا وتكثر النساء ويقل الرجال حتى يكون لخمسين امرأة القيم الواحد. اعراب لگاکر ترجمہ کریں (۶)۔ حضرت انسؓ نے «لأحدثنكم إلخ» کیوں فرمایا ہے؟ اور «يظهر الجهل والزنا» میں ظہور سے کیا مراد ہے؟ اور قیامت کے قریب مرد کم کیوں ہوجائیں گے؟ (۱۱)۔ «وقال ربيعة: لا ينبغي لأحد عنده شيء من العلم أن يضيع نفسه» کا کیا مطلب ہے؟ (۵)

سوال نمبر ۳ : قال رسول الله ﷺ : من صلى صلاتنا واستقبل قبلتنا وأكل ذبيحتنا فذلك المسلم الذي له ذمة الله وذمة رسوله فلا تخفروا الله في ذمته . اعراب لگاکر ترجمہ کریں (۶)۔ یہ حدیث «باب فضل استقبال القبلة» کی ہے، باب سے اس کی مناسبت بیان کریں (۵)۔ «من صلى صلاتنا إلخ» سے کیا مراد ہے؟ واضح کریں اور بتائیں کہ قادیانی اس حدیث سے جو اپنے مسلمان ہونے پر استدلال کرتے ہیں کیا ان کا استدلال صحیح ہے؟ (۶) یہ حدیث مسلمان کی حد ہے یا رسم؟ دونوں میں کیا فرق ہے؟ (۵)

سوال نمبر ۴ : عن معاذبن رفاعة بن رافع ﷺ، وكان رفاعة من أهل بدر وكان رافع من أهل العقبة فكان يقول لابنه ما يسرني أني شهدت بدرا بالعقبة، قال : سأل جبريل النبي ﷺ بهذا . اعراب لگاکر ترجمہ کریں اور مطلب لکھیں (۷)۔ عقبہ کیا ہے؟ اور آں حضرت ﷺ نے عقبہ میں کتنی مرتبہ بیعت لی ہے؟ تفصیل سے لکھیں (۷)۔ بدریوں کا مقام بلند ہے یا عقبہ والوں کا؟ مدلل لکھیں، اور بتائیں کہ حضرت جبریل علیہ السلام نے نبی ﷺ سے بدریوں کے بارے میں کیا پوچھا تھا؟ (۸)

سوال نمبر ۵ : عن سهل بن سعد ﷺ قال كنا مع رسول الله ﷺ في الخندق وهم يحفرون ونحن ننقل التراب على أكتادنا فقال رسول الله ﷺ : اللهم لا عيش إلا عيش الآخرة فاغفر للمهاجرين والأنصار . اعراب لگاکر ترجمہ کیجئے (۷) . غزوۂ خندق کا واقعہ مفصل لکھیں، یہ غزوہ کیوں پیش آیا؟ کس سنہ میں پیش آیا؟ خندق کیوں کھودنی پڑی؟ اور اس غزوہ کا نتیجہ کیا رہا؟ (۱۵) ۔

سوال نمبر ٦ : قال ابن عمر ﷺ : قسم رسول الله ﷺ يوم خيبر للفرس سهمين وللراجل سهما. قال: فسره نافع فقال: إذا كان مع الرجل فرس فله ثلاثة أسهم فإن لم يكن له فرس فله سهم .

اعراب لگاکر ترجمہ کریں (۷)۔ مالِ غنیمت میں فارس کا اور راجل کا کیا حصہ ہے؟ مع اختلاف ائمہ مدلل و مفصل لکھیں؟ (۱۰)۔ حضرت ابن عمرؓ کے قول «للفرس سهمين» میں کیا کسی اور معنی کا احتمال تھا جو نافع کو اس کی مذکورہ تفسیر کرنی پڑی؟ سوچ کر لکھیں (۵)

❀❀❀❀❀

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

۲۹/ ربیع الاول/ ۱۴۳۲ھ
بروز شنبہ

جواب تحریر کریں

ترمذي شريف

سوال نمبر ۱ : عن أبي هريرة رضي الله عنه : سأل رجل رسول الله ﷺ فقال يا رسول الله إنا نركب البحر ونحمل معنا القليل من الماء فإن توضأنا به عطشنا أفنتوضأ من ماء البحر فقال رسول الله ﷺ : «هو الطهور ماؤه ، الحل ميتته» . قال أبو عيسى : هذا حديث حسن صحيح .

اعراب لگا کر ترجمہ کریں اور مطلب لکھیں (۱۰)۔ بتائیں کہ سمندر کے پانی میں کیا خرابی تھی کہ سائل کو اشکال ہوا اور اس کی وضاحت کی ضرورت پیش آئی؟ (۷)۔ امام ترمذی کے نزدیک حسن کی کیا تعریف ہے؟ (۵)

سوال نمبر ۲ : عن أبي سعيد رضي الله عنه قال : جاء رجل وقد صلى رسول الله ﷺ ، فقال : أيكم يتجر على هذا؟ فقام رجل وصلى معه . یہ روایت امام ترمذیؒ نے «باب ما جاء في الجماعة في مسجد قد صلي فيه مرة» کے تحت ذکر کی ہے۔ آپ بتائیں کہ روایت سے مقصد کیسے ثابت ہوا؟ (۸)۔ مسجد میں جماعت ثانیہ کے مسئلہ میں ائمہ کا مسلک لکھیں اور بتائیں کہ انکار کرنے والوں کی کیا دلیل ہے؟ (۸)۔ اور وہ روایتِ باب کا کیا جواب دیتے ہیں؟ (۶)

سوال نمبر ۳ : عن ابن عباس رضي الله عنهما قال : لعن رسول الله ﷺ زائرات القبور والمتخذين عليها المساجد والسرج .

روایت میں قبروں کی زیارت سے، ان کو سجدہ گاہ بنانے سے، اور ان پر چراغ جلانے سے منع کیا گیا ہے، ان میں سے کون سی ممانعت منسوخ ہے؟ اور اس کی کیا دلیل ہے؟ (۱۲) قبرستان میں مسجد بنانے کی گنجائش ہے یا نہیں؟ مفصل لکھیں (۱۰)

سوال نمبر ۴ : عن جابر رضي الله عنه قال قال النبي ﷺ أغلقوا الباب وأوكوا السقاء وأكفئوا الإناء أو خمروا الإناء وأطفئوا المصباح فإن الشيطان لا يفتح غلقا ولا يحل وكاء ولا يكشف آنية وإن الفويسقة تضرم على الناس بيتهم . اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۰)۔ حدیث میں ذکر کردہ تمام امور کی الگ الگ تشریح کریں۔ (۱۲)

سوال نمبر ۵ : عن أنس بن مالك رضي الله عنه قال قال رسول الله ﷺ : من ترك الكذب وهو باطل بني له في ربض الجنة ، ومن ترك المراء وهو محق بني له في وسطها ، ومن حسن خلقه بني له في أعلاها .

اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۸) ۔ بوضاحت مطلب تحریر کیجئے (۱۲)۔

سوال نمبر ۶ : عن ابن عباس رضي الله عنهما قال قال رسول الله ﷺ : لو كان شيء سابق القدر لسبقته العين ، وإذا استغسلتم فاغسلوا .

اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۷)۔ روایت میں نظر بد کی تاثیر کو ثابت کرنے کے لئے جو طریقہ تعبیر اختیار کی گئی ہے آپ اس کی وضاحت کریں کہ کیا تقدیر کے خلاف بھی کوئی چیز ممکن ہے؟ (۸) نظر اتارنے کے لئے غسل کی کیا صورت ہے؟ (۷)

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

۲۵/ ربیع الاول/ ۱۴۳۲ھ
بروز سہ شنبہ

نوٹ
۴ چار سوالوں کے
جواب تحریر کریں

مسلم شریف

سوال نمبر۱ : ثم إنا إن شاء الله مبتدئون فی تخریج ما سألت وتألیفه علی شریطة سوف أذکرها لك، وهو أنا نعمد إلی جملة ما أسند من الأخبار عن رسول الله ﷺ، فنقسمها علی ثلاثة أقسام ... فأما القسم الأول فإنا نتوخی أن نقدم الأخبار التی هی أسلم من العیوب من غیرها وأنقی . اعراب لگاکر ترجمہ کریں(۸) «جملة ما أسند من الأخبار» سے کیامراد ہے؟ «اسلم من العیوب وانقی» ہونے کی وجہ کیاہے؟(۱۴)

سوال نمبر۲ : فإذا نحن تقصینا أخبار هذا الصنف من الناس أتبعناها أخبارا یقع فی أسانیدها بعض من لیس بالموصوف بالحفظ والإتقان کالصنف المقدم قبلهم ... فأما ما کان منها عن قوم هم عند أهل الحدیث متهمون أو عند الأکثر منهم فلسنا نتشاغل بتخریج حدیثهم . اعراب لگاکر ترجمہ کریں(۷)۔ دوسرے نمبر پر جن رواۃ کی حدیثیں امام مسلمؒ نے لی ہیں وہ حفظ واتقان سے متصف نہ ہونے کے باوجود کس درجہ کے ہوگئے؟ مصنفؒ نے جملہ احادیث کو تین قسموں پر منقسم کرکے کس قسم کو بیان کیاہے اور کس کو ترک کیاہے؟ حاکم اور بیہقی کیا کہتے ہیں اور مصنفؒ کی عبارت سے کیامعلوم ہوتاہے؟ وضاحت کریں(۱۵)۔

سوال نمبر۳ : قال: یا رسول الله ما الإحسان؟ قال: أن تعبد الله کأنك تراه فإنك إن لا تراه فإنه یراك . اس عبارت میں اگر احسان کے دو درجوں کے طرف اشارہ ہے تو ان کی وضاحت کریں اور بتائیں کہ اس صورت میں «إن لا تراه» میں «إن» کیسا ہے؟ اور اگر صرف ایک درجہ کا بیان ہے تو یہ «إن» کیسا ہے؟ تفصیل سے لکھیں، پھر بتائیں کہ عبارت کے اعتبار سے اقرب معنی کون سے ہو سکتے ہیں؟(۲۲)

سوال نمبر۴ : فأمرهم بأربع ونهاهم عن أربع، قال: أمرهم بالإیمان بالله وحده وقال: هل تدرون ما الإیمان بالله؟ قالوا الله ورسوله أعلم: قال: شهادة أن لا إله إلا الله وأن محمدا رسول الله وإقام الصلاة وإیتاء الزکاة وصوم رمضان وأن تؤدوا خمسا من المغنم . ونهاهم عن الدباء والحنتم والمزفت. قال شعبة وربما قال (أبو جمرة): النقیر. حدیث شریف کا ترجمہ کریں (۸)۔ عبارت میں ہے کہ آں حضور ﷺ نے چار باتوں کا حکم دیا، پھر ایک بات بیان فرماکر اس کی تفصیل میں پانچ چیزیں بیان فرمائیں، اس اشکال کو حل کریں۔ حدیث جبریلؑ میں ایمان کی تفسیر ایمان باللہ والملائکۃ وغیرہ سے کی اور اس حدیث میں ایمان کی تفسیر ایسی چیز سے کی جارہی ہے جس کو وہاں اسلام کی تفسیر میں ذکر کیا گیا ہے، اس اشکال کا جواب تحریر کریں، پھر «ربما قال النقیر» کا مطلب تحریر کریں(۱۴)۔

سوال نمبر۵ : عن ابی رافع عن ابن مسعود ﷺ أن رسول الله ﷺ قال: ما من نبی بعثه الله فی أمة قبلی إلا کان له من أمته حواریون وأصحاب یأخذون بسنته ویقتدون بأمره، ثم إنها تخلف من بعدهم خلوف یقولون ما لا یفعلون ویفعلون ما لا یؤمرون، فمن جاهدهم بیده فهو مؤمن ومن جاهدهم بلسانه فهو مؤمن ومن جاهدهم بقلبه فهو مؤمن ولیس وراء ذلك من الإیمان حبة خردل . قال ابو رافع فحدثته عبد الله بن عمر فانکره علی فقدم ابن مسعود فنزل بقناة إلخ . عبارت کا ترجمہ کریں(۸)۔ حضرت ابن عمرؓ کو اس حدیث پر کیا اشکال تھا جس کی بناپر انکار کیا، اور ابن مسعودؓ سے دوبارہ تحقیق کی ضرورت پیش آئی؟ نیز «فمن جاهدهم بیده» کا مطلب واضح کریں۔(۱۴)

سوال نمبر۶ : لا یدخل الجنة من کان فی قلبه مثقال ذرة من کبر . قال رجل إن الرجل یحب أن یکون ثوبه حسنا ونعله حسنة قال «إن الله جمیل یحب الجمال الکبر بطر الحق وغمط الناس . اعراب لگاکر ترجمہ کریں (۸)۔ کبر کی تعریف کریں، پھر کبر کی وجہ سے دخول جنت کی نفی کا مطلب واضح کریں۔(۱۴)

❁❁❁❁❁

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

نوٹ
صرف چار سوالوں کے
جواب تحریر کریں

ابو داؤد شریف

سوال نمبر۱ : عن ابن عباس رضی اللہ عنہما قال مر النبي ﷺ على قبرين فقال: إنهما يعذبان وما يعذبان فى كبير، أما هذا فكان لا يستتره من البول، وأما هذا فكان يمشى بالنميمة . ثم دعا بعسيب رطب فشقه باثنين ثم غرس على هذا واحدا وعلى هذا واحدا، وقال: لعله يخفف عنهما ما لم ييبسا. قال هناد: «يستتر» مكان «يستتره». اعراب لگا کر ترجمہ ومطلب تحریر کریں اور بتائیں کہ «قال هناد إلخ» سے مصنف کیا کہنا چاہتے ہیں؟ (۱۵)۔ نیز تخفیفِ عذاب کی کیا وجہ تھی؟ تحریر کریں (۷)

سوال نمبر۲ : عن ابن عمر رضی اللہ عنہ قال: سئل النبي ﷺ عن الماء وما ينوبه من الدواب والسباع فقال: إذا كان الماء قلتين لم يحمل الخبث . اعراب لگا کر ترجمہ ومطلب تحریر کریں (۱۰)۔ اس مسئلہ میں ائمہ کے مذاہب اور دلائل بیان کریں (۸)۔ اگر یہ حدیث احناف کے خلاف ہو تو اس کا جواب تحریر کریں (۴)۔

سوال نمبر۳ : باب المسح على العمامة: عن ثوبان رضی اللہ عنہ قال: بعث رسول الله ﷺ سرية فأصابهم البرد، فلما قدموا على رسول الله ﷺ أمرهم أن يمسحوا على العصائب والتساخين .

اعراب لگا کر ترجمہ ومطلب تحریر کریں (۱۰) ۔ عصائب اور تساخین کی لغوی تحقیق کر کے بتائیں کہ عمامہ پر مسح کرنے کا کیا حکم ہے؟ اور حدیث کے کس لفظ سے مسئلہ باب ثابت ہو رہا ہے؟ واضح کریں (۱۲)

سوال نمبر٤ : باب الوضوء من لحوم الإبل: عن البراء بن عازب رضی اللہ عنہ قال: سئل رسول الله ﷺ عن الوضوء من لحوم الإبل، فقال: توضئوا منها. وسئل عن لحوم الغنم، فقال: لا توضئوا منها. وسئل عن الصلاة فى مبارك الإبل، فقال: لا تصلوا فى مبارك الإبل فإنها من الشياطين . وسئل عن الصلاة فى مرابض الغنم، فقال: صلوا فيها فإنها بركة . اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۸)۔ چاروں مسئلوں کی وضاحت کریں (۷)۔ مبارک اور مرابض کی لغوی تحقیق، پھر ایک میں نماز پڑھنے کی ممانعت اور دوسرے میں اجازت کی جو وجہ بیان کی گئی ہے اس کی تشفی بخش تشریح کریں (۷)۔

سوال نمبر٥ : عن على بن أبى طالب رضی اللہ عنہ قال قال رسول الله ﷺ: وكاء السه العينان، فمن نام فليتوضأ. اعراب لگا کر ترجمہ ومطلب تحریر کریں (۱۰)۔ اور بتائیں کہ نوم کب ناقضِ وضو ہے؟ اس سلسلہ میں فقہاء کا اختلاف ہو تو تحریر کریں اور بتائیں کہ اس حدیث سے کیا ثابت ہوتا ہے؟ (۱۲)

سوال نمبر٦ : عن عبد الله بن سعد الأنصارى رضی اللہ عنہ قال: سألت رسول الله ﷺ عما يوجب الغسل وعن الماء يكون بعد الماء، فقال: ذاك المذي وكل فحل يمذي، فتغسل من ذلك فرجك وأنثييك وتوضأ وضوءك للصلاة . اعراب لگا کر ترجمہ ومطلب لکھیں، پھر مذی کی تعریف اور اس کا حکم بیان کریں (۲۲)

❀❀❀❀❀

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

۲۶/ ربیع الاول/۱۴۳۳ھ
بروز یکشنبہ

نوٹ
صرف تین سوال حل کریں مگر
جلد ثانی سے ایک سوال لازم ہے

ترمذي شريف

سوال نمبر ۱ : حدثنا قتيبة نا حماد بن زيد عن سنان بن ربيعة عن شهر بن حوشب عن أبي أمامة ﷺ قال: توضأ النبي ﷺ فغسل وجهه ثلاثا، ويديه ثلاثا، ومسح برأسه، وقال: الأذنان من الرأس ، قال قتيبة: قال حماد: لا أدري هذا من قول النبي ﷺ أو من قول أبي أمامة ﷺ ؟ هذا حديث ليس إسناده بذاك القائم . پوری عبارت کا ترجمہ کریں (۶)۔ کان عضو مغسول ہیں یا ممسوح؟ اگر ممسوح ہیں تو ان کے لیے نیا پانی لیا جائے گا یا مسح راس کے لیے لیا ہوا پانی کافی ہوگا؟ اس مسئلہ میں اختلاف ائمہ مع دلائل تحریر کریں (۱۵)۔ حماد کے قول «لا أدري إلخ» نقل کرنے کا کیا مقصد ہے؟ «ليس إسناده بذاك القائم» کا کیا مطلب ہے؟ بوضاحت لکھیں (۹)

سوال نمبر ۲ : باب ما جاء في الصلاة قبل المغرب : عن عبد الله بن بريدة، عن عبد الله بن مغفل ﷺ عن النبي ﷺ قال: بين كل أذانين صلاة لمن شاء . اعراب لگا کر ترجمہ کریں، مذکورہ حدیث سے ترجمۃ الباب کس طرح ثابت ہوتا ہے؟ واضح کریں (۱۰)، پھر مغرب سے قبل دوگانہ نفل کی سنیت میں ائمہ کا اختلاف مع دلائل تحریر کریں (۱۲)۔ حدیث عبد اللہ بن مغفلؓ «صلوا قبل المغرب ركعتين» بصیغہ امر بھی وارد ہے، اگر یہ حدیث مسلک حنفیہ کے خلاف ہو تو ان کی طرف سے تشفی بخش جواب لکھیں۔ (۸)

سوال نمبر ۳ : عن أبي موسى ﷺ قال: قال رسول الله ﷺ: «لا نكاح إلا بولي». وحديث أبي موسى حديث فيه اختلاف، رواه إسرائيل وشريك وأبو عوانة وزهير وقيس بن الربيع عن أبي إسحاق عن أبي بردة عن أبي موسى عن النبي ﷺ . وروى شعبة والثوري عن أبي إسحاق عن أبي بردة، عن النبي ﷺ . ورواية هؤلاء الذين رووا عن أبي إسحاق عن أبي بردة عن أبي موسى عن النبي ﷺ عندي أصح؛ وإن كان شعبة والثوري أحفظ وأثبت من جميع هؤلاء . پوری عبارت کا ترجمہ کریں اور «لا نكاح إلا بولي» کا مطلب لکھیں (۱۰)۔ نکاح میں اذن ولی کی ضرورت میں ائمہ کا کیا اختلاف ہے؟ مدلل تحریر کریں (۱۲)۔ مذکورہ اختلاف سند کو واضح کرتے ہوئے بتائیں کہ امام ترمذیؒ نے شعبہ و ثوری کے احفظ و اثبت ہونے کے باوجود دیگر حضرات کی روایت کو ان کی روایت پر ترجیح کیوں دی؟ (۸)

سوال نمبر ٤ : عن عمر بن عبد العزيز يقول : زعمت المرأة الصالحة خولة بنت حكيم ﷺ قالت: خرج رسول الله ﷺ ذات يوم وهو محتضن أحد ابني ابنته وهو يقول: إنكم لتبخلون وتجبنون وتجهلون وإنكم لمن ريحان الله. قال الترمذي: لا نعرف لعمر بن عبد العزيز سماعا من خولة . اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۰)۔ حدیث شریف کی تشریح کرتے ہوئے بتائیے کہ اولاد، بخل، بزدلی اور جہالت کا سبب کیوں کر ہوتی ہے؟ اور اسے ریحان اللہ کس اعتبار سے فرمایا گیا ہے؟ (۱۵) امام ترمذی کے قول «لا نعرف إلخ» کی روشنی میں بتائیے کہ مذکورہ حدیث کو اصطلاحاً کیا نام دیا جائے گا؟ (۵)۔

سوال نمبر ٥ : عن عائشة ﷺ قالت: كان رسول الله ﷺ إذا أخذ أهله الوعك أمر بالحساء فصنع ثم أمرهم فحسوا منه، وكان يقول: إنه ليرتو فؤاد الحزين ويسرو عن فؤاد السقيم كما تسرو إحداكن الوسخ بالماء عن وجهها. اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۲) . بوضاحت مطلب تحریر کیجئے (۱۲)۔ اور خط کشیدہ کلمات کی لغوی تشریح کیجئے (۶)۔

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

شعبان/ ۱۴۳۳ھ
بروز چہار شنبہ

نوٹ
صرف تین سوالات حل کریں
مگر جلد ثانی سے ایک لازم ہے

مسلم شریف

سوال نمبر۱ : قال أبو إسحاق إبراهيم بن عيسى الطالقاني: قلت لعبد الله بن المبارك: يا أبا عبد الرحمن! الحديث الذي جاء «من البر بعد البر أن تصلي لأبويك مع صلاتك وتصوم لهما مع صومك»؟ قال فقال عبد الله: يا أبا إسحاق عمن هذا؟ قال قلت له هذا من حديث شهاب بن خراش. فقال ثقة عمن؟ قال: قلت عن الحجاج بن دينار، قال ثقة عمن؟ قال: قلت قال رسول الله ﷺ قال: يا أبا إسحاق! إن بين الحجاج بن دينار وبين النبي ﷺ مفاوز تنقطع فيها أعناق المطي ولكن ليس في الصدقة اختلاف.

عبارت کا ترجمہ کریں (۱۰)۔ بتائیں کہ اس روایت کو لانے سے امام مسلمؒ کا کیا مقصد ہے؟ (۷)۔ «بين الحجاج وبين النبي ﷺ مفاوز تنقطع فيها أعناق المطي» کا کیا مطلب ہے؟ (۸) نیز «ولكن ليس في الصدقة اختلاف» سے ابن مبارکؒ کیا کہنا چاہتے ہیں؟ (۵)

سوال نمبر۲ : عن أبي هريرة ﷺ قال قال رسول الله ﷺ : «من قتل نفسه بحديدة فحديدته في يده يتوجأ بها في بطنه في نار جهنم خالدا مخلدا فيها أبدا ومن شرب سما فقتل نفسه فهو يتحساه في نار جهنم خالدا مخلدا فيها أبدا، ومن تردى من جبل فقتل نفسه فهو يتردى في نار جهنم خالدا مخلدا فيها أبدا». اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۰)۔ مطلب لکھئے (۵)۔ حدیث شریف سے پتہ چلتا ہے کہ جہنم میں خلود ابدی کی سزا شرک وکفر کے علاوہ گناہ کی وجہ سے بھی ہوگی، اگر ایسا نہیں تو اس کی کیا دلیل ہے؟ اور اس حدیث شریف کی کیا توجیہ ہوگی؟ بوضاحت لکھیں۔ (۱۵)

سوال نمبر۳ : عن أنس ﷺ أن رسول الله ﷺ أتاه جبريل وهو يلعب مع الغلمان فأخذه فصرعه فشق عن قلبه، فاستخرج القلب فاستخرج منه علقة فقال هذا حظ الشيطان منك، ثم غسله في طست من ذهب بماء زمزم ثم لأمه ثم أعاده في مكانه، وجاء الغلمان يسعون إلى أمه يعني ظئره، فقالوا إن محمدا قد قتل، فاستقبلوه وهو منتقع اللون.

اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۰)۔ خط کشیدہ الفاظ کی لغوی تشریح کر کے مطلب لکھیں (۱۰)۔ اور بتائیں کہ شق صدر کا واقعہ کتنی مرتبہ پیش آیا؟ اور کب کب؟ اور شق صدر کا مقصد کیا تھا؟ (۱۰)

سوال نمبر۴ : عن أبي هريرة ﷺ أنه قال لمروان: أحللت بيع الربا، فقال مروان ما فعلت، فقال أبو هريرة ﷺ: أحللت بيع الصكاك وقد نهى رسول الله ﷺ عن بيع الطعام حتى يستوفى. قال: فخطب مروان الناس، فنهى عن بيعها، قال سليمان: فنظرت إلى حرس يأخذونها من أيدي الناس. اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۰)۔ بیع قبل القبض کے جواز میں ائمہ کے مذاہب نقل کریں، اور قبضہ کی حقیقت بیان کریں (۱۵)۔ طلبہ کا کتب طعام بیچنا بیع صکاک میں داخل ہے یا نہیں؟ بوضاحت لکھیں (۵)

سوال نمبر۵ : اقتتلت امرأتان من هذيل فرمت إحداهما الأخرى بحجر فقتلتها وما في بطنها فاختصموا إلى رسول الله ﷺ فقضى رسول الله ﷺ أن دية جنينها غرة عبد أو وليدة، وقضى بدية المرأة على عاقلتها، وورثها ولدها ومن معهم فقال حمل بن النابغة الهذلي يا رسول الله كيف أغرم من لا شرب ولا أكل ولا نطق ولا استهل فمثل ذلك يطل. اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۰)۔ حمل بن نابغہ کے قول کا مطلب بیان کیجئے (۸)۔ قتل عمد اور شبہ عمد کی تعریف اور حکم مع اختلاف ائمہ تحریر کیجئے، اور بتائیے کہ «رمت بحجر» کا لفظ کس امام کی دلیل بن سکتا ہے؟ (۱۲)

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

۲۹/۳/۱۴۳۳ھ
بروز چہار شنبہ

نوٹ
صرف تین سوال حل کریں
مگر جلد ثانی سے ایک لازم ہے

بخاري شريف

سوال نمبر ۱ : باب قول النبي ﷺ: «بني الإسلام على خمس»، وهو قول وفعل، ويزيد وينقص . ایمان مرکب ہے یا بسیط؟ یعنی ایمان میں اعمال (قول و فعل) داخل ہیں یا نہیں؟ اور مؤمنین کا ایمان گھٹتا بڑھتا ہے یا نہیں؟ اس مسئلہ میں اسلامی فرقوں کا اختلاف مدلل و مفصل لکھیں (۱۵)۔ ایمان کی دو تعریفیں کیا ہیں؟ (۵)۔ بساطتِ ایمان کی کیا دلیلیں ہیں؟ اور ترکیبِ ایمان کی کیا؟ اور اہلِ حق کے درمیان اختلاف حقیقی ہے یا لفظی؟ بوضاحت تحریر کریں۔ (۱۰)

سوال نمبر ۲ : باب البول قائما وقاعدا، قال حذيفة رضي الله عنه: أتى النبي ﷺ سباطة قوم فبال قائما، ثم دعا بماء، فجئته بماء فتوضأ. اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۵)۔ کھڑے ہو کر اور بیٹھ کر پیشاب کرنے کی شرعی حیثیت یکساں ہے یا مختلف؟ امام بخاریؒ کی کیا رائے ہے؟ (۱۰)۔ نبی ﷺ کا کھڑے ہو کر پیشاب کرنا کس مقصد سے تھا؟ مناسب توجیہ کریں (۱۰)۔ اور بتائیں کہ پیشاب کرنے کے لیے کوڑی کا انتخاب کیوں کیا؟ کیا یہ اتفاقی امر تھا؟ بوضاحت تحریر کریں۔ (۵)

سوال نمبر ۳ : باب الإبراد بالظهر في شدة الحر، قال رسول الله ﷺ: إذا اشتد الحر فأبردوا بالصلاة، فإن شدة الحر من فيح جهنم. وعن أبي ذر رضي الله عنه قال: أذن مؤذن النبي ﷺ الظهر، فقال: أبرد أبرد، وقال: إن شدة الحر من فيح جهنم، فإذا اشتد الحر فأبردوا عن الصلاة، حتى رأينا فيء التلول. اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۸)۔ شدتِ حر میں ظہر کی تاخیر کا کیا حکم ہے؟ اختلافِ ائمہ مفصل و مدلل لکھیں اور بتائیں کہ حدیث میں بیانِ واقعہ ہے یا تمثیل؟ (۱۲)۔ ظہر کے آخر وقت میں کیا اختلاف ہے؟ دوسری حدیث سے کس کے قول کی تائید ہوتی ہے؟ (۱۰)

سوال نمبر ٤ : باب حديث بني النضير، ومخرج رسول الله ﷺ إليهم في دية الرجلين، وما أرادوا من الغدر برسول الله ﷺ. باب میں غزوۂ بنی نضیر کا سبب بیان کیا گیا ہے، آپ اس غزوہ کی تفصیل لکھیں (۱۵)۔ مدینہ میں یہود کے کون کون قبیلے آباد تھے؟ اور ان کا انجام کیا ہوا؟ (۱۰)۔ اور بتائیں کہ غزوۂ خیبر کا سبب کیا تھا؟ (۵)

سوال نمبر ٥ : قال أنس بن مالك رضي الله عنه: لما طعن حرام بن ملحان رضي الله عنه وكان خاله يوم بئر معونة قال بالدم هكذا، فنضحه على وجهه ورأسه، ثم قال: فزت ورب الكعبة. اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۷)۔ بیر معونہ کا واقعہ تفصیل سے لکھیں (۱۵)۔ اور روایت میں حضرت حرامؓ کا جو واقعہ مختصر بیان کیا گیا ہے، اس کو تفصیل سے لکھیں (۸)۔

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

نوٹ
صرف تین سوالوں کے
جواب تحریر کریں

ابو داؤد شریف

سوال نمبر ۱ : عن ابن مغفل رضی اللہ عنہ أن رسول الله ﷺ أمر بقتل الكلاب، ثم قال: «ما لهم ولها». فرخص في كلب الصيد وفي كلب الغنم وقال: «إذا ولغ الكلب في الإناء فاغسلوه سبع مرار، والثامنة عفروه بالتراب».

اعراب لگا کر ترجمہ و مطلب تحریر کریں (۸)۔ آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے پہلے قتل کلاب کا حکم دیا، پھر کلبِ صید اور کلبِ غنم کی اجازت دی، اس کی وجہ بیان کریں (۷)۔ کتا برتن میں منہ ڈال دے تو کتنی مرتبہ دھونے سے برتن پاک ہوگا؟ ائمہ کے مذاہب مع دلائل تحریر کریں اور یہ حدیث احناف کے خلاف ہو تو اس کی توجیہ کریں (۱۵)

سوال نمبر ۲ : عن ابن جريج عن عطاء أنه كره الوضوء بالنبذ والنبيذ، وقال: «إن التيمم أعجب إلي منه».

اعراب لگا کر ترجمہ و مطلب تحریر کریں (۵)۔ نبیذ کی تعریف کر کے بتائیں کہ نبیذ اور لبن سے وضو کرنا درست ہے یا نہیں؟ اگر اس میں اختلاف ہو تو مدلل تحریر کریں (۲۵)۔

سوال نمبر ۳ : عن الربيع رضی اللہ عنہا أن النبي ﷺ مسح برأسه من فضل ماء كان في يده.

اعراب لگا کر ترجمہ و مطلب تحریر کریں (۵)۔ زیر بحث مسئلہ کی مدلل وضاحت کریں، اور یہ حدیث اگر مسلکِ جمہور کے خلاف ہو تو اس کی توجیہ کریں (۲۰)۔ نیز ماء مستعمل کا حکم تحریر کریں (۵)۔

سوال نمبر ٤ : عن المغيرة بن شعبة رضی اللہ عنہ أن رسول الله ﷺ توضأ ومسح على الجوربين والنعلين. قال أبو داود: كان عبد الرحمن بن مهدي لا يحدث بهذا الحديث لأن المعروف عن المغيرة رضی اللہ عنہ أن النبي ﷺ مسح على الخفين وروي هذا أيضا عن أبي موسى الأشعري رضی اللہ عنہ عن النبي ﷺ أنه مسح على الجوربين. وليس بالمتصل ولا بالقوي. اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۰)۔ جوربین اور نعلین کے معنی بیان کریں، اور ان دونوں پر مسح کرنا جائز ہے یا نہیں؟ مدلل وضاحت کریں (۱۰)۔ «قال ابو داود الخ» کا مقصد اور ابو موسیٰ اشعریؓ کی حدیث کے غیر متصل اور غیر قوی ہونے کی وجہ بیان کریں (۱۰)۔

سوال نمبر ٥ : عن عبد الله بن أبي بكر أنه سمع عروة يقول: دخلت على مروان بن الحكم فذكرنا ما يكون منه الوضوء، فقال مروان: ومن مس الذكر؟ فقال عروة: ما علمت ذلك، فقال مروان: أخبرتني بسرة بنت صفوان أنها سمعت رسول الله ﷺ يقول: «من مس ذكره فليتوضأ». اعراب لگا کر ترجمہ و مطلب تحریر کریں (۱۰)۔ زیر بحث مسئلہ میں مذاہب ائمہ مدلل تحریر کریں، اور یہ حدیث اگر احناف کے خلاف ہو تو اس کا جواب بھی پیش کریں، نیز بتائیں کہ یہ مروان کون صاحب ہیں؟ (۲۰)

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

ترجمہ سوالات

شاہی دار الافتاء

دورۂ حدیث شریف

۳۰/۳/۳/۱۴۳۳ھ

بروز سہ شنبہ

نوٹ

صرف تین سوال حل کریں

مگر جلد ثانی سے ایک لازم ہے

بخاري شريف

سوال نمبر ۱ : باب خوف المؤمن ان يحبط عمله وهو لا يشعر. وقال إبراهيم التيمي: ما عرضت قولي على عملي إلا خشيت ان اكون مكذبا. وقال ابن أبي مليكة: أدركت ثلاثين من أصحاب النبي ﷺ كلهم يخاف النفاق على نفسه، ما منهم أحد يقول: إنه على إيمان جبريل وميكائيل. وذكر عن الحسن: ما خافه إلا مؤمن ولا أمنه إلا منافق. عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۷)۔ ایمان میں کمی زیادتی ہوتی ہے یا نہیں؟ امام بخاریؒ کی اور محققین کی رائیں مفصل لکھیں اور دلائل لکھیں (۱۵)۔ باب کا مقصد لکھیں اور تابعین کے اقوال سے استدلال واضح کریں (۸)

سوال نمبر ۲ : باب إذا لم يتم السجود، ورأى حذيفة رجلا لا يتم ركوعه ولا سجوده، فلما قضى صلاته قال له حذيفة: ما صليت، لو مت مت على غير سنة محمد ﷺ. اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۵)۔ تعدیل ارکان کی شرعی حیثیت کیا ہے؟ اختلاف ائمہ مدلل و مفصل لکھیں اور بتائیں کہ حضرت حذیفہؓ کے قول سے کس نے استدلال کیا ہے؟ اور اس کا جواب کیا ہے؟ (۱۵)۔ قومہ اور جلسہ رکن طویل ہیں یا قصیر؟ اختلاف ائمہ مع دلائل لکھیں (۱۰)

سوال نمبر ۳ : باب فرض الجمعة لقول الله تعالى: ﴿إذا نودي للصلاة من يوم الجمعة فاسعوا إلى ذكر الله وذروا البيع ذلكم خير لكم إن كنتم تعلمون﴾. فاسعوا: فامضوا، وقال رسول الله ﷺ: نحن الآخرون السابقون يوم القيامة، بيد أنهم أوتوا الكتاب من قبلنا، ثم هذا يومهم الذي فرض عليهم، فاختلفوا فيه، فهدانا الله له، فالناس لنا فيه تبع اليهود غدا، والنصارى بعد غد. اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۸)۔ آیتِ کریمہ سے جمعہ کی فرضیت کس طرح ثابت ہوتی ہے؟ مفصل لکھیں (۸)۔ حدیث شریف کے ہر جزء کی مفصل شرح لکھیں اور «بید» کا محل استعمال بتائیں (۱۴)

سوال نمبر ٤ : قال أنس ؓ: أصيب حارثة ؓ يوم بدر وهو غلام، فجاءت أمه إلى النبي ﷺ فقالت: يا رسول الله! قد عرفت منزلة حارثة مني، فإن يك في الجنة أصبر وأحتسب، وإن تك الأخرى ترى ما أصنع، فقال: ويحك أوهبلت، أوجنة واحدة هي؟ إنها جنان كثيرة وإنه في جنة الفردوس. عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۸)۔ بتائیں کہ امام بخاریؒ نے یہ حدیث کس باب کے تحت ذکر کی ہے؟ پھر جنگ بدر کا واقعہ لکھیں اور اس غزوہ کا سبب بھی بتائیں (۲۲)

سوال نمبر ۵ : باب قتل كعب بن الأشرف، قال رسول الله ﷺ: من لكعب بن الأشرف؟ فإنه قد آذى الله ورسوله، فقام محمد بن مسلمة ؓ فقال: يا رسول الله! أتحب أن أقتله؟ قال: نعم، قال: فأذن لي أن أقول شيئا، قال: قل، فأتاه محمد بن مسلمة ؓ، الحديث.

اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۷)۔ کعب بن اشرف کون تھا؟ اس کی ایذا رسانیاں کیا تھیں؟ تحریر کریں (۵)۔ اس کے قتل کا واقعہ مفصل لکھیں (۱۸)

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

نوٹ
صرف تین سوال حل کریں مگر
جلد ثانی سے ایک سوال لازم ہے

ترمذي شريف

سوال نمبر ۱ : عن أبي ثفال المري عن رباح بن عبد الرحمن بن أبي سفيان بن حويطب، عن جدته، عن أبيها، قال: سمعت رسول الله ﷺ يقول: «لا وضوء لمن لم يذكر اسم الله عليه». قال أحمد: لا أعلم في هذا الباب حديثا له إسناد جيد قال إسحاق: إن ترك التسمية عامدا أعاد الوضوء، وإن كان ناسيا أو متاولا أجزاه. قال محمد: أحسن شيء في هذا الباب حديث رباح بن عبد الرحمن. پوری عبارت کا ترجمہ کریں (۸)۔ تسمیہ فی الوضوء کے سلسلہ میں علماء کا اختلاف مع دلائل لکھیں (۱۳)۔ امام احمد کے قول «لا أعلم إلخ» اور امام محمد کے قول «أحسن شيء إلخ» کا مطلب لکھیں اور بتائیں کہ یہ امام محمد کون ہیں؟(۵)۔ امام اسحاق کے قول: «إن ترك إلخ» کا مطلب بھی واضح کریں۔(۴)

سوال نمبر ۲ : عن ابن عباس رضی اللہ عنہما قال: جمع رسول الله ﷺ بين الظهر والعصر وبين المغرب والعشاء بالمدينة من غير خوف ولا مطر. فقيل لابن عباس رضی اللہ عنہما: ما أراد بذلك؟ قال: أراد أن لا يحرج أمته. وعن ابن عباس رضی اللہ عنہما عن النبي ﷺ قال: من جمع بين الصلاتين من غير عذر فقد أتى بابا من أبواب الكبائر. اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۰)۔ جمع بین الصلاتین حقیقی کے جواز کے سلسلہ میں ائمہ کا اختلاف مع دلائل تحریر کریں (۱۰)۔ ابن عباسؓ کی پہلی حدیث کیا کسی امام کا مستدل ہے؟ امام ترمذیؒ نے اس سلسلہ میں کیا فرمایا ہے؟ نیز دوسری حدیث کس امام کا مستدل ہے؟ بوضاحت تحریر کریں (۱۰)۔

سوال نمبر ۳ : عن هشام بن عروة عن أبيه عن عائشة رضی اللہ عنہا قالت: كان زوج بريرة عبدا فخيرها رسول الله ﷺ فاختارت نفسها، ولو كان حرا لم يخيرها. وعن الأعمش عن إبراهيم عن الأسود عن عائشة رضی اللہ عنہا قالت: كان زوج بريرة حرا فخيرها رسول الله ﷺ. اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۸)۔ خیارِ عتق کب حاصل ہوتا ہے؟ اس سلسلہ میں جو اختلاف ہے مع دلائل تحریر کریں (۱۲)۔ مذکورہ روایت کے الفاظ میں جو اختلاف ہے اس میں راجح کی نشاندہی کریں اور وجہ ترجیح بھی لکھیں (۱۰)۔

سوال نمبر ٤ : عن عائشة رضی اللہ عنہا قالت: قال رسول الله ﷺ: كل مسكر حرام. ما أسكر الفرق منه فملء الكف منه حرام. وفي رواية: الحسوة منه حرام. اعراب لگا کر ترجمہ کریں اور مطلب لکھیں (۱۲)۔ خمر کی تعریف کر کے بتائیں کہ خمر کے علاوہ کسی دوسری مسکر شیء کے استعمال سے کب حد واجب ہوتی ہے؟ اس سلسلہ میں اگر اختلاف ہو تو مع دلائل تحریر کریں (۱۳)۔ مذکورہ حدیث اگر امام ابو حنیفہؒ کے خلاف ہو تو اس کی مناسب توجیہ کریں (۵)۔

سوال نمبر ٥ : عن أبي سعيد رضی اللہ عنہ أن ناسا من أصحاب النبي ﷺ مروا بحي من العرب فلم يقروهم ولم يضيفوهم، فاشتكى سيدهم فأتونا فقالوا: هل عندكم دواء؟ قلنا: نعم، ولكن لم تقرونا ولم تضيفونا، فلا نفعل حتى تجعلوا لنا جعلا، فجعلوا لنا على ذلك قطيعا من الغنم، قال: فجعل رجل منا يقرأ عليه بفاتحة الكتاب فبرأ، فلما أتينا النبي ﷺ ذكرنا ذلك له، قال: وما يدريك أنها رقية؟، ولم يذكر لنا منه، وقال: كلوا واضربوا لي معكم بسهم. اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۵)۔ امام ترمذیؒ نے یہ حدیث «باب أخذ الأجرة على التعويذ» کے تحت ذکر کی ہے، آپ پہلے تعویذ کا مفہوم واضح کیجئے، پھر حدیث کی باب سے مناسبت ظاہر کر کے بتایئے کہ کون سا تعویذ جائز ہے اور کون سا ناجائز؟ (۱۵)۔

❀❀❀❀❀

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

۲۳/ ربیع الاول/ ۱۴۳۴ھ
بروز سہ شنبہ

نوٹ
صرف تین سوالوں کے
جواب تحریر کریں

مسلم شریف

سوال نمبر ۱ : اعلم أن الواجب على كل أحد عرف التمييز بين صحيح الروايات وسقيمها وثقات الناقلين لها من المتهمين أن لا يروى منها إلا ما عرف صحة مخارجه والستارة فى ناقليه، وأن يتقي منها ما كان منها عن أهل التهم والمعاندين من أهل البدع، والدليل على أن الذى قلنا هذا هو اللازم دون ما خالفه قوله تعالى: ﴿يا أيها الذين آمنوا إن جاءكم فاسق بنبإ فتبينوا أن تصيبوا قوما بجهالة فتصبحوا على ما فعلتم نادمين﴾ وقال تعالى: ﴿ممن ترضون من الشهداء﴾ فدل هذه الآي أن خبر الفاسق ساقط غير مقبول وأن شهادة غير العدل مردودة والخبر وإن فارق معناه معنى الشهادة فى بعض الوجوه فقد يجتمعان فى أعظم معانيهما . اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۸)۔ وہ امور جن میں خبر و شہادت کا اتفاق ہے ان کی وضاحت کریں۔(۶)۔ «صحة المخارج» اور «الستارة في الناقل» کا مطلب واضح کریں(۶)۔

سوال نمبر ۲ : «إنهم يزعمون أن لا قدر وأن الأمر أنف» . اعراب لگا کر ترجمہ کریں، «أنف» کس معنی میں ہے؟ اور اس کے بعد جو محذوف ہے اس کو ظاہر کرکے اس کے مطابق ترجمہ کریں(۱۵)۔ «أن تعبد الله كأنك تراه فإن لم تكن تراه فإنه يراك» کی تشریح کرتے ہوئے بتائیں کہ «إن لم تكن تراه» میں «إن» کیسا ہے؟ اگر «إن» جزاء کو چاہتا ہے تو جزاء متعین کریں اور مطلب واضح کریں، اور اگر جزاء نہیں چاہتا ہے تو کیا مطلب ہوگا؟ بیان کریں۔(۱۵)

سوال نمبر ۳ : لما حضرت أبا طالب الوفاة جاءه رسول الله ﷺ فقال رسول الله ﷺ : «يا عم قل لا إله إلا الله كلمة أشهد لك بها عند الله» ... فلم يزل رسول الله ﷺ يعرضها عليه ويعيد له تلك المقالة حتى قال أبو طالب آخر ما كلمهم : هو على ملة عبد المطلب، وأبى أن يقول لا إله إلا الله، فقال رسول الله ﷺ : «أما والله لأستغفرن لك ما لم أنه عنك» . فأنزل الله: ﴿ما كان للنبى والذين آمنوا أن يستغفروا للمشركين﴾ الآية. اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۵)۔ بتائیں کہ وفاۃ کے وقت کس مرحلہ میں کلمہ شہادت پڑھنا معتبر ہوتا ہے؟ نبی ﷺ اور عام مومنین کو مشرکین کے لیے استغفار کرنے سے منع کیا گیا، مگر حضرت ابراہیم علیہ السلام تو اپنے والد کے لیے استغفار کرتے تھے، اس کا قرآن کریم نے کیا جواب دیا ہے؟ تحریر کریں۔(۱۵)

سوال نمبر ۴ : عن عمران رضي الله عنه قال قال رسول الله ﷺ : الحياء خير كله . فقال بشير بن كعب: إنا لنجد فى بعض الكتب أو الحكمة أن منه سكينة ووقارا لله ومنه ضعف. قال: فغضب عمران رضي الله عنه حتى احمرتا عيناه . اعراب لگا کر ترجمہ کریں(۱۰)۔ حیاء کی تعریف کریں، حیاء کے سلسلہ میں حدیث شریف اور کلام حکمت کا جو تعارض ہے آپ اس کو رفع کریں۔(۲۰)

سوال نمبر ۵ : فلما انصرف أقبل على الناس فقال هل تدرون ماذا قال ربكم ؟ قالوا: الله ورسوله أعلم . قال: قال: أصبح من عبادي مؤمن بي وكافر فأما من قال مطرنا بفضل الله ورحمته فذلك مؤمن بي وكافر بالكوكب وأما من قال مطرنا بنوء كذا وكذا فذلك كافر بي مؤمن بالكوكب. اعراب لگا کر ترجمہ کریں اور مطلب لکھیں(۲۰) «مؤمن بي وكافر بي» کی مراد واضح کریں، نیز بتائیں کہ اگر مطر کی نسبت کوکب کی جانب بطور اسباب کے ہو تو کیا حکم ہے؟(۱۰)

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

۲۱/ ربیع الاول/۱۴۳۴ھ
بروز یکشنبہ

نوٹ
صرف تین سوالوں کے
جواب تحریر کریں

ابو داؤد شریف

سوال نمبر ۱ : عن مروان الأصفر، قال: رأيت ابن عمر أناخ راحلته مستقبل القبلة، ثم جلس يبول إليها، فقلت: يا أبا عبد الرحمن، أليس قد نهي عن هذا؟ قال: بلى إنما نهي عن ذلك في الفضاء، فإذا كان بينك وبين القبلة شيء يسترك فلا بأس.

اعراب لگا کر ترجمہ ومطلب تحریر کریں (۱۰)۔ قضائے حاجت کے وقت استقبال قبلہ کا کیا حکم ہے؟ ائمہ کرام کے مذاہب مع دلائل تحریر کریں اور یہ روایت اگر احناف کے خلاف ہو تو اس کی توجیہ کریں (۲۰)۔

سوال نمبر ۲ : عن عبد الله بن عمر رضی اللہ عنہما قال: سئل رسول الله ﷺ عن الماء وما ينوبه من الدواب والسباع، فقال: «إذا كان الماء قلتين لم يحمل الخبث».

اعراب لگا کر ترجمہ ومطلب تحریر کریں (۱۰)۔ پانی میں نجاست گرنے سے پانی ناپاک ہوتا ہے یا نہیں؟ ائمہ کے مذاہب مع دلائل تحریر کریں اور یہ حدیث اگر احناف کے خلاف ہو تو اس کی تشفی بخش توجیہ کریں (۲۰)۔

سوال نمبر ۳ : أنا ثور بن يزيد، عن رجاء بن حيوة، عن كاتب المغيرة بن شعبة، عن المغيرة بن شعبة، قال: «وضأت النبي ﷺ في غزوة تبوك فمسح أعلى الخفين وأسفلهما. قال أبو داود: وبلغني أنه لم يسمع ثور هذا الحديث من رجاء.

اعراب لگا کر ترجمہ ومطلب تحریر کریں (۱۰)۔ زیر بحث مسئلہ میں اختلاف ہو تو اس کی مدلل وضاحت کریں، اور «قال أبو داود إلخ» کا مقصد تحریر کریں (۲۰)۔

سوال نمبر ٤ : عن علي بن أبي طالب رضی اللہ عنہ قال: قال رسول الله ﷺ: «وكاء السه العينان، فمن نام فليتوضأ»

اعراب لگا کر ترجمہ ومطلب تحریر کریں (۱۰)۔ اور بتائیں کہ کون سی نوم ناقض وضو ہے؟ اور انبیاء کرام صلوات اللہ علیہم کی نوم کا کیا حکم ہے؟ (۲۰)

سوال نمبر ٥ : عن أبي سلمة بن عبد الرحمن، عن أبي سعيد الخدري رضی اللہ عنہ أن رسول الله ﷺ قال: «الماء من الماء». وكان أبو سلمة يفعل ذلك.

اعراب لگا کر ترجمہ ومطلب تحریر کریں (۱۰)۔ اور بتائیں کہ اکسال کا کیا حکم ہے؟ ابو سلمہ کون ہیں؟ اور جمہور اس حدیث کا کیا جواب دیتے ہیں۔ (۲۰)

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

پرچہ سوالات

نشانِ شاہی دار العلوم دیوبند

دورۂ حدیث شریف

۴/ ربیع الثانی/۱۴۳۵ھ
بروز چہار شنبہ

نوٹ
صرف تین سوال حل کریں
مگر جلد اول سے ایک لازم ہے

بخاري شريف

سوال نمبر ۱ : عن عائشة ﷺ أن الحارث بن هشام ﷺ سأل رسول الله ﷺ فقال يا رسول الله كيف يأتيك الوحي؟ فقال رسول الله ﷺ: أحيانا يأتيني مثل صلصلة الجرس وهو أشده علي فيفصم عني وقد وعيت عنه ما قال، وأحيانا يتمثل لي الملك رجلا فيكلمني فأعي ما يقول. اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۸)۔ یہ حدیث «باب كيف كان بدء الوحي إلى رسول الله ﷺ» کے تحت مذکور ہے، ترجمۃ الباب کی غرض، پھر اس حدیث کی باب سے مطابقت بیان کریں (۱۰)۔ کیا وحی کی یہی دو قسمیں ہیں؟ یا اور بھی اقسام ہیں؟ اگر اور بھی ہیں تو کیا کیا؟ بوضاحت تحریر کریں، نیز بتائیں کہ اس حدیث میں دو ہی پر کیوں اکتفاء کیا گیا ہے؟ (۱۲)

سوال نمبر ۲ : باب إذا لم يكن الإسلام على الحقيقة وكان على الاستسلام أو الخوف من القتل لقوله تعالى ﴿قالت الأعراب آمنا قل لم تؤمنوا ولكن قولوا أسلمنا﴾ فإذا كان على الحقيقة فهو على قوله عز وجل ﴿إن الدين عند الله الإسلام﴾. عن سعد ﷺ أن رسول الله ﷺ أعطى رهطا وسعد جالس فترك رسول الله ﷺ رجلا هو أعجبهم إلي فقلت يا رسول الله! مالك عن فلان فو الله إني لأراه مؤمنا فقال أو مسلما فسكت قليلا ثم غلبني ما أعلم منه فعدت لمقالتي الحديث. اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۰)۔ ترجمۃ الباب کا مقصد بیان کریں (۵)۔ عبارت میں تعقید ہے، آپ اس کے محذوفات ذکر کر کے مطلب لکھیں (۸)۔ دیگر علماء جو امام بخاریؒ کی رائے سے متفق نہیں ہیں وہ اس آیت اور حدیث کا کیا مطلب بیان کرتے ہیں؟ تحریر کریں (۷)۔

سوال نمبر ۳ : حضرت حاطبؓ کا خط جو انھوں نے مشرکین کو ایک عورت کے ذریعہ روانہ کیا تھا جس کو حضرت علی، ابو مرثد اور زبیر ﷺ پکڑ کر لائے تھے، اسی قصہ میں ہے: فقال عمر ﷺ يا رسول الله قد خان الله ورسوله والمؤمنين فدعني فلأضرب عنقه، فقال النبي ﷺ: ما حملك على ما صنعت؟ قال حاطب: والله ما بي أن لا أكون مؤمنا بالله ورسوله ... فقال النبي ﷺ: صدق ولا تقولوا له إلا خيرا، فقال عمر ﷺ: إنه قد خان الله ورسوله والمؤمنين فدعني فلأضرب عنقه، فقال: أليس من أهل بدر؟ فقال لعل الله اطلع إلى أهل بدر فقال اعملوا ما شئتم فقد غفرت لكم. حضرت حاطبؓ کا یہ خط کس موقع پر تھا؟ اس کی تشریح کریں (۱۲)۔ حضرت عمرؓ نے دوسری مرتبہ «قد خان الله ورسوله إلخ» کیوں کہا جب کہ حضرت ﷺ نے فرمادیا تھا کہ انھوں نے خیانت وکفر کی بناء پر یہ کام نہیں کیا ہے؟ (۸)۔ آپ ﷺ نے اہل بدر کے متعلق ارشاد باری ﴿اعملوا ما شئتم فقد غفرت لكم﴾ سے اس بات پر استدلال فرمایا کہ حاطبؓ نے یہ کام کفر وخیانت کی وجہ سے نہیں کیا، آپ طریقۂ استدلال واضح کریں۔ (۱۰)

سوال نمبر ٤ : غزوة الخندق قال موسى بن عقبة كانت في شوال سنة أربع. عن ابن عمر ﷺ أن النبي ﷺ عرضه يوم أحد وهو ابن أربع عشرة سنة فلم يجزه وعرضه يوم الخندق وهو ابن خمس عشرة سنة فأجازه. غزوۂ خندق کا دوسرا نام کیا ہے؟ اس غزوہ کے مختصر احوال تحریر کریں (۱۵)۔ یہ غزوہ کس سنہ میں ہوا؟ جمہور کی کیا رائے ہے؟ اور امام بخاریؒ کی کیا رائے ہے؟ حدیث ابن عمرؓ سے کس طرح استدلال کیا جائے گا؟ اور جمہور اس کا کیا جواب دیتے ہیں؟ بوضاحت تحریر کریں (۱۵)

سوال نمبر ٥ : باب حديث بني النضير، قال الزهري عن عروة كانت على رأس ستة أشهر من وقعة بدر قبل أحد وجعله ابن إسحاق بعد بئر معونة وأحد. غزوۂ بنو نضیر کے متعلق عروہ اور ابن اسحاق کا اختلاف بیان کرتے ہوئے امام بخاریؒ کی رائے بیان کریں (۱۵)۔ غزوۂ بنی نضیر کے سلسلہ میں قرآن کی کس سورہ میں بیان ہے؟ اس کا نام اور اس سے متعلق آیات جو کہ مذکور ہیں تحریر کر کے اس غزوہ کے مختصر احوال لکھیں (۱۵)

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

2

پرچہ سوالات

شہادۃ شہادۃ شاہی دار العلوم دیوبند

دورۂ حدیث شریف

۲/ ربیع الثانی/ ۱۴۳۵ھ
بروز دوشنبہ

نوٹ
صرف تین سوال حل کریں مگر
جلد ثانی سے ایک سوال لازم ہے

ترمذي شريف

سوال نمبر ۱ : حدثنا قتيبة نا حماد بن زيد عن سنان بن ربيعة عن شهر بن حوشب عن أبي أمامة ﷺ قال: توضأ النبي ﷺ فغسل وجهه ثلاثا ويديه ثلاثا ومسح برأسه وقال: «الأذنان من الرأس». قال قتيبة قال حماد: لا أدري هذا من قول النبي ﷺ أو من قول أبي أمامة ﷺ؟ قال أبو عيسى: هذا حديث ليس إسناده بذاك القائم.

پوری عبارت کا ترجمہ کریں (۸)۔ کان عضو مغسول ہے یا ممسوح؟ اگر ممسوح ہے تو کانوں کے لیے نیا پانی لیا جائے گا یا نہیں؟ اختلاف ائمہ لکھ کر امام ابو حنیفہؒ کے قول کو مدلل کیجئے (۱۴)۔ اس حدیث کا مرفوع ہونا راجح ہے یا موقوف ہونا؟ بوضاحت لکھئے (۴)۔ «ليس إسناده بذاك القائم» کا کیا مطلب ہے؟ امام ترمذیؒ نے یہ بات کس وجہ سے فرمائی؟ تحریر کیجئے (۴)

سوال نمبر ۲ : عن عبد الله بن مغفل ﷺ عن النبي ﷺ قال: «بين كل أذانين صلاة لمن شاء». قال الترمذي: وقد روي عن غير واحد من أصحاب النبي ﷺ أنهم كانوا يصلون قبل صلاة المغرب ركعتين بين الأذان والإقامة.

اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۰)۔ امام ترمذیؒ نے یہ حدیث «باب ما جاء في الصلاة قبل المغرب» کے تحت ذکر کی ہے، حدیث کی باب سے مناسبت بیان کیجئے (۵)۔ فرض مغرب سے پہلے نفل پڑھنا کیسا ہے؟ اس سلسلہ میں اختلاف فقہاء لکھ کر حنفیہ کا مسلک مدلل کیجئے (۱۰)۔ حدیث باب حنفیہ کے خلاف ہو تو ان کی جانب سے اس کا مناسب جواب تحریر کیجئے (۵)۔

سوال نمبر ۳ : عن عمرو بن شعيب عن أبيه عن جده: أن رسول الله ﷺ قال «البيعان بالخيار مالم يتفرقا إلا أن تكون صفقة خيار ولا يحل له أن يفارق صاحبه خشية أن يستقيله». اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۸)۔ مطلب لکھتے ہوئے بتائیے کہ خیار سے کون سا خیار مراد ہے؟ تفرق سے کس قسم کا تفرق مراد ہے؟ امام ترمذیؒ نے «ولا يحل له أن يفارق إلخ» کو کس قسم کے تفرق کے لیے قرینہ بنایا ہے؟ صفقۂ خیار کی کیا صورت ہوتی ہے؟ بوضاحت تحریر کیجئے (۱۰)۔ خیارِ مجلس کے مسئلہ میں ائمہ کا اختلاف مع دلائل تحریر کیجئے (۱۲)

سوال نمبر ٤ : عن أبي سعيد الخدري ﷺ أن النبي ﷺ نهى عن النفخ في الشراب، فقال رجل: القذاة أراها في الإناء؟ قال: اهرقها، قال: فإني لا أروى من نفس واحد؟ قال: فابن القدح إذن عن فيك.

اعراب لگا کر ترجمہ کریں اور مطلب لکھیں (۱۷)۔ پانی پینے کا سنت طریقہ کیا ہے؟ مشروب میں سانس لینے، یا پھونک مارنے کی ممانعت کس وجہ سے وارد ہے؟ بوضاحت تحریر کریں (۱۳)۔

سوال نمبر ٥ : عن أبي هريرة ﷺ عن النبي ﷺ قال «تعلموا من أنسابكم ما تصلون به أرحامكم فإن صلة الرحم محبة في الأهل مثراة في المال منساة في الأثر». اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۰)۔ مطلب لکھتے ہوئے بتائیے کہ صلہ رحمی کا علم الانساب سے کیا جوڑ ہے؟ (۱۲)۔ محبة، مثراة، منساة اور اثر کی لغوی تحقیق اور ان کے مرادی معنی تحریر کیجئے (۸)۔

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

۲۷/ ربیع الاول/ ۱۴۳۵ھ
بروز: چہار شنبہ

نوٹ
صرف تین سوالوں کے
جواب تحریر کریں

مسلم شریف

سوال نمبر ۱: حكم أهل العلم والذي يعرف من مذهبهم في قبول ما يتفرد به المحدث من الحديث أن يكون قد شارك الثقات من أهل العلم والحفظ في بعض ما رووا وأمعن في ذلك على الموافقة لهم فإذا وجد كذلك ثم زاد بعد ذلك شيئا ليس عند أصحابه قبلت زيادته.

اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۰)۔ عبارت میں مذکورہ زیادتی کا اصطلاحی نام کیا ہے؟ اس زیادتی کے مقبول ہونے کے لیے امام مسلمؒ کیا شرط بیان فرمارہے ہیں؟ اس کی وضاحت کریں (۱۰)۔ کس وقت یہ زیادتی معتبر نہیں ہوگی؟ نیز اگر پورا متن غریب ہو تو اس کے مقبول ہونے کی کیا شرط ہے؟ تحریر کریں (۱۰)

سوال نمبر ۲: ما علمنا أحدا من أئمة السلف ممن يستعمل الأخبار ويتفقد صحة الأسانيد وسقمها، مثل أيوب وابن عون، ومالك بن أنس، وغيرهم من أهل الحديث، فتشوا عن موضع السماع في الأسانيد، كما ادعاه الذي وصفنا قوله من قبل، وإنما كان تفقد من تفقد منهم سماع رواة الحديث ممن روى عنهم إذا كان الراوي ممن عرف بالتدليس في الحديث وشهر به، فحينئذ يحث عن سماعه في روايته، ويتفقدون ذلك منه كي تزاح عنهم علة التدليس، فما أبقى ذلك من غير مدلس على الوجه الذي زعم من حكينا قوله.

اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۲)۔ «موضع السماع في الأسانيد» کی مراد واضح کریں، «موضع السماع في الأسانيد» کی تفتیش ائمہ سلف کب ضروری سمجھتے ہیں؟ «من حكينا قوله» کا مصداق کون لوگ ہیں؟ اور یہ لوگ «موضع السماع في الأسانيد» کی تحقیق کب کب ضروری سمجھتے ہیں؟ بوضاحت تحریر کریں۔ (۱۸)

سوال نمبر ۳: عن عبد الله بن مسعود ﷺ قال قلنا: يا رسول الله أنؤاخذ بما عملنا في الجاهلية؟ قال «من أحسن في الإسلام، لم يؤاخذ بما عمل في الجاهلية، ومن أساء في الإسلام، أخذ بالأول والآخر».

اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۰)۔ «إحسان في الإسلام» اور «إساءة في الإسلام» کا دو مفہوم بیان کیا جاتا ہے؟ دونوں مفہوموں کے اعتبار سے حدیث کا مطلب تحریر کریں (۸)۔ امام احمدؒ کے برخلاف جمہور جو مفہوم مراد لیتے ہیں اس کی تائید درج ذیل نصوص سے ہوتی ہے، آپ ان نصوص کی روشنی میں جمہور کے بیان کردہ مفہوم کو وضاحت سے لکھیں: «الإسلام يهدم ما كان قبله»، «إن ينتهوا يغفر لهم ما قد سلف»، «إلا من تاب وآمن وعمل صالحا فأولئك يبدل الله سيئاتهم حسنات»۔ (۱۲)

سوال نمبر ۴: يونس عن ابن شهاب قال: سمعت أبا سلمة وسعيد بن المسيب يقولان: قال أبو هريرة ﷺ: إن رسول الله ﷺ قال: «لا يزني الزاني حين يزني وهو مؤمن، ولا يسرق السارق حين يسرق وهو مؤمن، ولا يشرب الخمر حين يشربها وهو مؤمن». قال ابن شهاب: فأخبرني عبد الملك بن أبي بكر أن أبا بكر كان يحدثهم هؤلاء عن أبي هريرة ﷺ، ثم يقول وكان أبو هريرة يلحق معهن: «ولا ينتهب نهبة ذات شرف إلخ».

اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۰)۔ مطلب لکھتے ہوئے بتائیں کہ حدیث میں مذکورہ گناہوں سے بظاہر ایمان کی نفی کی جارہی ہے جیسا کہ معتزلہ وخوارج اس کے قائل ہیں، اہل سنت اس کو ظاہر پر محمول نہیں کرتے، اس کی کیا دلیل ہے؟ بوضاحت لکھیں (۱۲)۔ ابن شہاب عبدالملک کی روایت سے کیا بتلانا چاہتے ہیں؟ وضاحت کریں۔ (۵)

سوال نمبر ۵: عن عبد الله بن مسعود ﷺ قال: لما نزلت ﴿الذين آمنوا ولم يلبسوا إيمانهم بظلم﴾ (الآية) شق ذلك على أصحاب رسول الله ﷺ وقالوا: أينا لا يظلم نفسه؟ فقال رسول الله ﷺ: ليس هو كما تظنون، إنما هو كما قال لقمان لابنه ﴿يا بني لا تشرك بالله إن الشرك لظلم عظيم﴾.

اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۰)۔ تشریح کرتے ہوئے بتائیں کہ صحابہ کرام کیا گمان کرتے تھے؟ اور ان کے گمان کی وجہ کیا تھی؟ آں حضرت ﷺ نے ان دونوں کو کس طرح دفع فرمایا؟ اس کی تقریر علماء دو طرح کرتے ہیں، آپ دونوں تقریر لکھیں اور دونوں میں فرق بھی واضح کریں (۲۰)

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

پرچہ سوالات

سالانہ امتحان دورۂ حدیث شریف ۲۰۱۴ء

۲۵/ ربیع الاول/۱۴۳۵ھ
بروز دوشنبہ

نوٹ
صرف تین سوالوں کے
جواب تحریر کریں

ابو داؤد شریف

سوال نمبر ۱ : عن ابن مغفل رضی اللہ عنہ أن رسول الله ﷺ أمر بقتل الكلاب ثم قال «ما لهم ولها؟». فرخص فی كلب الصيد وفی كلب الغنم وقال: «إذا ولغ الكلب فی الإناء فاغسلوه سبع مرار والثامنة عفروه بالتراب». قال أبو داود: وهكذا قال ابن مغفل رضی اللہ عنہ . اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۸)۔ بتائیں کہ آں حضرت ﷺ نے کتوں کو قتل کرنے کا حکم کیوں دیا تھا؟(۷)۔ سور کلب پاک ہے یا ناپاک؟ اور جس برتن میں کتے نے منہ ڈالا ہے اس کو کتنی مرتبہ دھویا جائے گا؟ ائمہ کا اختلاف مع دلائل تحریر کریں (۱۱)۔ پھر «قال أبو داؤد إلخ» کا مقصد واضح کریں (۴)۔

سوال نمبر ۲ : حدثنا أبو خلدة قال سألت أبا العالية عن رجل أصابته جنابة وليس عنده ماء وعنده نبيذ أيغتسل به؟ قال: لا. اعراب لگا کر ترجمہ ومطلب تحریر کریں (۵)۔ نبیذ کے معنی بیان کرنے کے بعد بتائیں کہ نبیذ سے وضو اور غسل کرنا جائز ہے یا نہیں؟ ائمہ کے مذاہب مع دلائل تحریر کریں (۲۰)۔ نیز بتائیں کہ یہ اختلاف مطلق نبیذ میں ہے؟ یا کسی خاص قسم کی نبیذ میں؟ (۵)۔

سوال نمبر ۳ : عن بكر بن عبد الله عن الحسن عن ابن المغيرة عن المغيرة رضی اللہ عنہ أن رسول الله ﷺ كان يمسح على الخفين وعلى ناصيته وعلى عمامته . قال بكر وقد سمعته من ابن المغيرة .

اعراب لگا کر ترجمہ ومطلب تحریر کریں (۱۰)۔ خفین، ناصیہ اور عمامہ پر مسح کرنے کا کیا حکم ہے؟ ائمہ کے مذاہب مع دلائل تحریر کریں (۱۷)۔ نیز «قال بكر: وقد سمعته من ابن المغيرة» کا مقصد واضح کریں (۳)۔

سوال نمبر ٤ : عن عبد الله بن أبی بكر أنه سمع عروة يقول دخلت على مروان بن الحكم فذكرنا ما يكون منه الوضوء، فقال مروان: ومن مس الذكر، فقال عروة ما علمت ذلك، فقال مروان أخبرتنی بسرة بنت صفوان رضی اللہ عنہا أنها سمعت رسول الله ﷺ يقول: «من مس ذكره فليتوضأ» .

اعراب لگا کر ترجمہ ومطلب تحریر کریں (۱۰)۔ مس ذکر ناقض وضو ہے یا نہیں؟ ائمہ کے مذاہب مع دلائل تحریر کریں (۱۵)۔ اور یہ حدیث اگر احناف کے مسلک کے خلاف ہو تو اس کا جواب لکھیں (۵)۔

سوال نمبر ٥ : عن ميمونة رضی اللہ عنہا قالت : إن رسول الله ﷺ كان يباشر المرأة من نسائه وهی حائض إذا كان عليها إزار إلى أنصاف الفخذين أو الركبتين تحتجز به . وعن عائشة رضی اللہ عنہا أنها قالت: كنت إذا حضت نزلت عن المثال على الحصير فلم نقرب رسول الله ﷺ ولم ندن منه حتى نطهر .

دونوں حدیثوں پر اعراب لگا کر ترجمہ ومطلب تحریر کریں (۱۳)۔ مباشرت حائضہ کی تمام صورتیں اور ان کا حکم تحریر کریں (۷)۔ اور مذکورہ دونوں حدیثوں میں جو تعارض ہے اس کو رفع کریں (۱۰)

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

۲۹/ ربیع الاول/۱۴۳۶ھ
بروز چہار شنبہ

نوٹ
صرف تین سوال حل کریں
مگر جلد ثانی سے ایک لازم ہے

بخاري شريف

سوال نمبر ۱ : باب من الدين الفرار من الفتن: قال رسول الله ﷺ: يوشك أن يكون خير مال المسلم غنم يتبع بها شعف الجبال ومواقع القطر يفر بدينه من الفتن .

اعراب لگا کر ترجمہ کریں اور مطلب لکھیں (۱۰)۔ اعمال ایمان کا جز ہیں یا نہیں؟ اسلامی فرقوں کا اختلاف مدلل و مفصل لکھیں (۱۰)۔ مقصدِ باب سمجھا کر حدیث کی باب سے مناسبت بیان کریں (۱۰)۔

سوال نمبر ۲ : باب إذا التقى الختانان : قال النبي ﷺ: إذا جلس بين شعبها الأربع ثم جهدها فقد وجب الغسل. قال أبو عبد الله: هذا أجود وأوكد، وإنما بينا الحديث الآخر لاختلافهم والغسل أحوط .

اعراب لگا کر ترجمہ کریں اور مطلب لکھیں (۸)۔ اکسال کا کیا حکم ہے؟ اور امام بخاری کی کیا رائے ہے؟ (۶)۔ حدیث آخر کیا ہے؟ مسئلہ میں کیا اختلاف تھا؟ کیا اجماعِ لاحق کے بعد بھی اختلافِ سابق باقی رہتا ہے؟ اور «الماء من الماء» کا حکم کیوں منسوخ کیا گیا؟ تمام سوالوں کا جواب مفصل لکھیں (۱۶)۔

سوال نمبر ۳ : باب وجوب صلاة الجماعة : وقال الحسن : إن منعته أمه عن العشاء في الجماعة شفقة لم يطعها وقال رسول الله ﷺ: والذي نفسي بيده لقد هممت أن آمر بحطب ليحطب إلخ .

جماعت سے نماز پڑھنے کا کیا حکم ہے؟ امام بخاری رحمہ اللہ کی کیا رائے ہے اور اس کے کیا دلائل ہیں؟ (۱۰)۔ مذکورہ حدیث مکمل لکھیں اور واضح کریں کہ اس سے استدلال صحیح ہے یا نہیں؟ (۱۰)۔ جمہور کی کیا رائے ہے؟ اور ان کے دلائل کیا ہیں؟ تفصیل سے لکھیں۔ (۱۰)

سوال نمبر ٤ : باب قتل كعب بن الأشرف .. كعب کو کب قتل کیا گیا؟ کیوں کیا گیا؟ اور کس نے کیا؟ قتلِ کعب کا واقعہ تفصیل سے لکھتے ہوئے مذکورہ سوالات کے جواب لکھیں (۲۰)۔ مدینہ میں یہود کے کون سے قبائل آباد تھے؟ اور ان کے ساتھ کیا معاملات کیے گئے؟ مفصل لکھیں (۱۰)۔

سوال نمبر ٥ : عن نافع أن عبد الله بن عمر رضي الله عنهما خرج معتمرا في الفتنة، فقال: إن صددت عن البيت صنعنا كما صنعنا مع رسول الله ﷺ . عبارت میں مذکورہ فتنہ سے کون سا فتنہ مراد ہے؟ کس نے کس پر حملہ کیا تھا؟ کیوں کیا تھا؟ اور نتیجہ کیا رہا؟ وضاحت کریں (۱۰)۔ احصار کا حکم مفصل لکھیں (۸)۔ «أشهدكم أني قد أوجبت حجة مع عمرتي، فطاف طوافا واحدا، وسعيا واحدا، حتى حل منهما جميعا» قران میں ایک طواف اور ایک سعی ہیں؟ یا دو طواف اور دو سعی؟ اختلافِ ائمہ مع دلائل مفصل لکھیں۔ (۱۰)

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

۲۲/ ربیع الاول/ ۱۴۳۶ھ
بروز چہار شنبہ

نوٹ
صرف تین سوالوں کے
جواب تحریر کریں

مسلم شریف

سوال نمبر ۱ : وقد تكلم بعض متنحلي الحديث من أهل عصرنا في تصحيح الأسانيد وتسقيمها بقول لو ضربنا عن حكايته وذكر فساده صفحا لكان رأيا متينا ومذهبا صحيحا، إذ الإعراض عن القول المطرح أحرى لإماتته وإخمال ذكر قائله، وأجدر ان لا يكون ذلك تنبيها للجهال عليه، غير أنا لما تخوفنا من شرور العواقب واغترار الجهلة بمحدثات الأمور، وإسراعهم إلى اعتقاد خطأ المخطئين والأقوال الساقطة عند العلماء، رأينا الكشف عن فساد قوله ورد مقالته اجدى على الأنام واحمد للعاقبة . اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۲۰)۔ کسی کے قول کی تردید کب کرنی چاہئے؟ مصنفؒ نے اس کا جو ضابطہ بیان کیا ہے آپ صرف وہ ضابطہ تحریر کریں، اور کوئی چیز مطلوب نہیں ہے۔ (۱۰)

سوال نمبر ۲ : إن الواجب على كل أحد عرف التمييز بين صحيح الروايات وسقيمها، وثقات الناقلين لها من المتهمين أن لا يروي منها إلا ما عرف صحة مخارجه والستارة في ناقليه، وأن يتقي منها ما كان منها عن أهل التهم والمعاندين من أهل البدع . اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۰)۔ صحیح و سقیم روایات کی اقسام تحریر کریں، مخارج کی مراد اور ان کی صحت کا مفہوم واضح کریں، «والستارة في ناقليه» میں ناقلین کے مستور ہونے کا ایک خاص مفہوم ہے، وہ کیا ہے؟ اور عام حالت میں مستور کا کیا مطلب ہوتا ہے؟ واضح کریں (۲۰)

سوال نمبر ۳ : وأنهاكم عن أربع: عن الدباء والحنتم والمزفت والنقير، قالوا: يا نبي الله! ما علمك بالنقير؟ قال: بلى جذع تنقروله، فتقذفون فيه من القطيعاء ثم تصبون فيه من الماء حتى إذا سكن غليانه شربتموه، حتى إن أحدكم، أو إن أحدهم ليضرب ابن عمه بالسيف ... فقلت: ففيم نشرب يا رسول الله؟ قال: في أسقية الأدم التي يلاث على أفواهها، قالوا: يا رسول الله! إن أرضنا كثيرة الجرذان . اعراب لگا کر ترجمہ ومطلب لکھیں (۱۰)۔ «حنتم، مزفت، دباء، نقیر، قطیعاء» کی وضاحت کریں (۸)۔ ان برتنوں میں نبیذ بنانا آج بھی ممنوع ہے؟ یا جائز ہے؟ اگر ائمہ کا اختلاف ہو تو مع دلیل تحریر کریں (۱۰)

سوال نمبر ٤ : عن أبي سعيد رضي الله عنه قال: سمعت رسول الله ﷺ يقول: «من رأى منكم منكرا فليغيره بيده، فإن لم يستطع فبلسانه، فإن لم يستطع فبقلبه، وذلك أضعف الإيمان» . اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۸)۔ اس حدیث کا تعلق خاص مسلم معاشرہ سے ہے یا عام معاشرہ سے؟ اگر خاص مسلم معاشرہ سے ہے تو اس کی کیا دلیل ہے؟ (۱۰)۔ «فلیغیرہ بیدہ» میں قتال کر کے بادشاہ کو اس کی حکومت سے ہٹانا بھی داخل ہے یا اس کے بارے میں کوئی تفصیل ہے؟ تحریر کریں۔ (۱۲)

سوال نمبر ٥ : عن أبي هريرة رضي الله عنه أن رسول الله ﷺ قال: ما من الأنبياء من نبي إلا قد اعطي من الآيات ما مثله آمن عليه البشر، وإنما كان الذي أوتيت وحيا أوحى الله إلي، فأرجو ان أكون أكثرهم تابعا يوم القيامة. اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۰)۔ «من الآیات ما مثلہ» میں مثل سے کیا مراد لیا جا سکتا ہے؟ اس کی وضاحت کر کے حدیث کا مطلب لکھیں، «أوحى الله إلي» سے کیا مراد ہے جس پر آپ ﷺ نے «فأرجو ان أكون إلخ» کو متفرع فرمایا ہے جب کہ وحی تو ہر ایک نبی پر آتی ہے؟ (۱۰)

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

۲۰/ ربیع الاول/۱۴۳۶ھ
بروز دوشنبہ

نوٹ
صرف تین سوالوں کے
جواب تحریر کریں

ابو داؤد شریف

سوال نمبر ۱ : عن مروان الأصفر قال: رأيت ابن عمر ﷺ أناخ راحلته مستقبل القبلة، ثم جلس يبول إليها، فقلت: يا أبا عبد الرحمن! أليس قد نهي عن هذا؟ قال: بلى، إنما نهي عن ذلك في الفضاء، فإذا كان بينك وبين القبلة شيء يسترك فلا بأس . اعراب لگاکر ترجمہ کریں (۱۰)۔قضاءِ حاجت کے وقت استقبالِ قبلہ کا کیا حکم ہے؟ ائمہ کے مذاہب مع دلائل تحریر کریں (۱۴)۔اور یہ حدیث احناف کے مسلک کے خلاف ہو تو اس کا جواب لکھیں۔(۶)

سوال نمبر ۲ : حدثنا محمد بن العلاء، وعثمان بن أبي شيبة، والحسن بن علي وغيرهم قالوا: حدثنا أبو أسامة عن الوليد ابن كثير عن محمد بن جعفر بن الزبير عن عبد الله بن عبد الله بن عمر عن أبيه ﷺ قال: سئل رسول الله ﷺ عن الماء وما ينوبه من الدواب والسباع، فقال: «إذا كان الماء قلتين لم يحمل الخبث». هذا لفظ ابن العلاء، وقال عثمان والحسن ابن علي : عن محمد بن عباد بن جعفر، قال أبو داود: والصواب محمد بن جعفر . اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۰)۔ماء قلیل وکثیر کی تحدید میں ائمہ کا اختلاف مدلل تحریر کریں (۸)۔یہ حدیث احناف کے مسلک کے خلاف ہو تو اس کی تشفی بخش توجیہ کریں (۵)۔نیز «هذا لفظ ابن العلاء الخ» سے امام ابوداؤدؒ کیا کہنا چاہتے ہیں؟ اور «هذا» کا مشار الیہ کیا ہے بوضاحت لکھیں (۷)۔

سوال نمبر ۳ : عن علي ﷺ قال: لو كان الدين بالرأي لكان أسفل الخف أولى بالمسح من أعلاه، وقد رأيت رسول الله ﷺ يمسح على ظاهر خفيه . وعن المغيرة بن شعبة ﷺ قال: وضأت النبي ﷺ في غزوة تبوك، فمسح أعلى الخفين وأسفلهما . اعراب لگاکر ترجمہ کریں (۸)۔زیر بحث مسئلہ میں ائمہ کے مذاہب مع دلائل تحریر کریں (۱۴)۔اور مذکورہ دونوں حدیثوں میں جو تعارض ہے اس کو رفع کریں (۸)۔

سوال نمبر ٤ : عن حرام بن حكيم عن عمه عبد الله بن سعد الأنصاري ﷺ قال: سألت رسول الله ﷺ عما يوجب الغسل وعن الماء يكون بعد الماء، فقال: «ذاك المذي وكل فحل يمذي، فتغسل من ذلك فرجك وأنثييك، وتوضأ وضوءك للصلاة» . اعراب لگاکر ترجمہ ومطلب تحریر کریں اور بتائیں کہ «ذلك المذي» میں «ذلك» کا مشار الیہ کیا ہے؟ (۱۵)۔ مذی کی تعریف کریں اور اس حدیث میں مذی کے جو احکام بیان کیے گئے ہیں؛ ان کی وضاحت کرتے ہوئے بتائیں کہ انثیین کو دھونے کا حکم کیوں دیا گیا ہے؟ (۱۵)۔

سوال نمبر ٥ : عن عمار بن ياسر ﷺ قال: سألت النبي ﷺ عن التيمم، فأمرني ضربة واحدة للوجه والكفين .
اعراب لگاکر ترجمہ ومطلب تحریر کریں (۱۰)۔تیمم میں کتنی مرتبہ زمین پر ہاتھ مارنا ضروری ہے؟ اور ہاتھوں پر کہاں تک مسح کیا جائے گا؟ ان دونوں مسئلوں میں ائمہ کا جو اختلاف ہے اسے مدلل تحریر کریں (۱۵)۔اور یہ روایت احناف کے مسلک کے خلاف ہو تو اس کی توجیہ کریں۔(۵)

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

یکم ربیع الثانی/۱۴۳۷ھ
بروز سہ شنبہ

نوٹ
صرف تین سوال حل کریں
مگر جلد ثانی سے ایک لازم ہے

بخاري شريف

سوال نمبر ۱: باب كيف كان بدء الوحي إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم وقول الله جل ذكره ﴿إنا أوحينا إليك كما أوحينا إلى نوح والنبيين من بعده﴾. وسئل: كيف يأتيك الوحي؟ قال رسول الله ﷺ: أحيانًا يأتيني مثل صلصلة الجرس ... وقال تعالى: ﴿وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ أَنْ يُكَلِّمَهُ اللهُ إِلَّا وَحْيًا أَوْ مِنْ وَرَاءِ حِجَابٍ أَوْ يُرْسِلَ رَسُولًا فَيُوحِيَ بِإِذْنِهِ مَا يَشَاءُ إِنَّهُ عَلِيٌّ حَكِيمٌ﴾. اعراب لگا کر ترجمہ کریں(۵)۔ امام بخاریؒ نے وحی کے بیان سے کتاب کیوں شروع کی ہے؟(۵)۔ آیت کریمہ اور احادیث کی روشنی میں وحی کی صورتیں بیان کریں(۱۰)۔ حدیث میں وحی کی جو صورت مذکور ہے وہ آیت میں مذکورہ صورتوں میں شامل ہے یا ان سے الگ صورت ہے؟ نیز بتائیں کہ قرآن کی وحی اور کتب سابقہ کی وحی میں کچھ فرق ہے یا نہیں؟ بوضاحت تحریر کریں(۱۰)۔

سوال نمبر ۲: باب التيمم للوجه والكفين ... قال النبي ﷺ: إنما كان يكفيك هكذا، فضرب النبي ﷺ بكفيه الأرض ونفخ فيهما ثم مسح بهما وجهه وكفيه. اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۵)۔ ضربات تیمم میں اور محل مسح میں اختلاف ائمہ مدلل لکھیں (۱۰)۔ مذکورہ حدیث کس کا مستدل ہے؟ اور دوسرے حضرات اس کی کیا توجیہ کرتے ہیں؟ تحریر کریں(۱۰)۔ امام بخاری رحمہ اللہ اس اختلاف میں کس کے ساتھ ہیں؟(۵)۔

سوال نمبر ۳: باب وجوب القراءة للإمام والمأموم في الصلوات كلها في الحضر والسفر وما يجهر فيها وما يخافت ... وقال ﷺ: لا صلاة لمن لم يقرأ بفاتحة الكتاب.

باب میں کیا مسئلہ ہے؟ اور اس کی دلیل کیا ہے؟ فاتحہ خلف الامام کا مسئلہ باب میں ہے یا نہیں؟ بیان کریں(۱۰)۔ مقتدی پر قراءت کیوں کر واجب ہوگی، اس پر تو استماع وانصات واجب ہے؟ اس کا جواب لکھ کر مذکورہ حدیث کی باب سے مطابقت واضح کریں(۱۰)۔ باب میں دو حدیثیں اور بھی ہیں ان کو لکھ کر ان کی بھی مطابقت واضح کریں۔(۱۰)

سوال نمبر ۴: باب غزوة الخندق وهي الأحزاب ... قال جابر رضي الله عنه: إنا يوم خندق نحفر، فعرضت كدية شديدة إلخ. غزوۂ احزاب کا واقعہ مفصل لکھیں، اور اس کے اسباب ونتائج پر بھی روشنی ڈالیں(۲۰)۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی حدیث پوری لکھیں، اس میں دعوت کا واقعہ بھی ہے اس کو بھی لکھیں(۱۰)۔

سوال نمبر ۵: باب ﴿قل يا أهل الكتاب تعالوا إلى كلمة سواء بيننا وبينكم أن لا نعبد إلا الله﴾ سواء قصدا ... ثم ذكر حديث ابن عباس رضي الله عنهما عن أبي سفيان رضي الله عنه. آیت پاک کی تفسیر کریں، اور بتائیں کہ ہم میں اور عیسائیوں میں نقطۂ اتحاد کیا ہے؟ آیت میں غور کرکے لکھیں(۱۵)۔ ابوسفیانؓ کا واقعہ مفصل لکھیں جو کتاب کے شروع میں بھی آیا ہے؟(۱۵)

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

۲۹/ ربیع الاول/ ۱۴۳۷ھ
بروز یکشنبہ

نوٹ
صرف تین سوال حل کریں مگر
جلد ثانی سے ایک سوال لازم ہے

ترمذي شريف

سوال نمبر ۱ : إسرائيل عن أبي إسحاق عن أبي عبيدة عن عبد الله ﷺ قال خرج النبي ﷺ لحاجته فقال: التمس لي ثلاثة أحجار، قال فأتيته بحجرين وروثة فأخذ الحجرين والقى الروثة وقال إنها ركس. قال الترمذي: وهكذا روى قيس بن الربيع نحو حديث إسرائيل، وروى معمر و عمار بن زريق عن أبي إسحاق عن علقمة عن عبد الله. وروى زهير عن أبي إسحاق عن عبد الرحمن بن الأسود عن أبيه عن عبد الله. وهذا حديث فيه اضطراب. اعراب لگا کر ترجمہ کریں(۹)۔ تین پتھروں سے کم سے استنجاء کے بارے میں اختلاف ائمہ مع دلائل تحریر کریں(۱۰)۔ حدیث کی سند میں امام ترمذی نے اضطراب بیان فرمایا ہے، کیا یہ حقیقی اضطراب ہے یا وجوہ مذکورہ میں سے کوئی ایک راجح ہے؟ امام بخاریؒ نے کس طریق کو راجح قرار دیا ہے؟ اور امام ترمذیؒ نے کس طریق کو راجح قرار دیا اور کیا دلیل دی؟ تحریر کریں(۱۱)۔

سوال نمبر ۲ : عن أبي بن كعب ﷺ قال: إنما كان الماء من الماء رخصة في أول الإسلام ثم نهي عنها. قال أبو عيسى: هذا حديث حسن صحيح، والعمل على هذا عند أكثر أهل العلم. اعراب لگا کر ترجمہ ومطلب تحریر کیجئے (۱۰)۔ جماع بغیر انزال سے وجوب غسل کے بارے میں کس کا اختلاف ہو تو مع دلیل لکھ کر جمہور کی طرف سے جواب پیش کیجئے(۸)۔ حضرت ابن عباسؓ نے «الماء من الماء» کی کیا تاویل کی ہے؟(۵)۔ حسن حدیث، صحیح سے کم درجہ کی ہوتی ہے، امام ترمذی رحمہ اللہ ایک ہی حدیث کو دونوں اوصاف سے موصوف کیوں کرتے ہیں؟ اس کی تشفی بخش توجیہ کیجئے(۷)

سوال نمبر ۳ : عن ابن عباس ﷺ أن رسول الله ﷺ قال «الأيم أحق بنفسها من وليها والبكر تستأذن في نفسها وإذنها صماتها»، وقد احتج بعض الناس في إجازة النكاح بغير ولي بهذا الحديث وليس في هذا الحديث ما احتجوا به. اعراب لگا کر ترجمہ ومطلب لکھیں(۱۰)۔ بغیر ولی کے نکاح منعقد ہو گا یا نہیں؟ اس مسئلہ میں ائمہ کا اختلاف، مع دلائل تحریر کریں(۱۰)۔ امام ترمذیؒ کے بقول جواز نکاح بغیر ولی پر مذکورہ حدیث سے استدلال کی گنجائش نہیں ہے، انھوں نے اس کی جو وجہ بیان فرمائی، اسے لکھ کر اس کا جواب تحریر کریں(۱۰)۔

سوال نمبر ٤ : عن جابر ﷺ قال قال النبي ﷺ «أغلقوا الباب وأوكوا السقاء وأكفئوا الإناء أو خمروا الإناء وأطفئوا المصباح فإن الشيطان لا يفتح غلقا ولا يحل وكاء ولا يكشف آنية وإن الفويسقة تضرم على الناس بيتهم. اعراب لگا کر ترجمہ کریں(۱۰)۔ مطلب بوضاحت لکھیں(۱۰)۔ خط کشیدہ کلمات کی لغوی صرفی تحقیق کریں(۱۰)

سوال نمبر ٥ : (باب من قتل نفسه بسم او غيره) عن ابي هريرة ﷺ ان رسول الله ﷺ قال من قتل نفسه بحديدة فحديدته في يده يجأ بها في بطنه في نار جهنم خالدا مخلدا فيها أبدا، ومن قتل نفسه بسم فسمه في يده يتحساه في نار جهنم خالدا مخلدا فيها أبدا، ومن تردى من جبل فقتل نفسه فهو يتردى في نار جهنم خالدا مخلدا فيها أبدا. اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۸)۔ امام ترمذیؒ نے اس باب کو ابواب الطب میں رکھا ہے، آپ باب کی ابواب الطب سے مناسبت بیان کرکے حدیث کا مطلب لکھیں(۱۲)۔ کیا خودکشی کی سزا واقعتاً خلود فی النار ہے؟ اگر نہیں تو «خالداً مخلداً» کی توجیہ کریں، نیز امام ترمذیؒ نے کیا جواب دیا ہے؟ تحریر کریں(۱۰)۔

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

۲۴/ ربیع الاول/ ۱۴۴۷ھ
بروز سہ شنبہ

نوٹ
صرف تین سوالوں کے
جواب تحریر کریں

مسلم شریف

سوال نمبر ۱ : فدل بما ذكرنا من هذه الآي أن خبر الفاسق ساقط غير مقبول، وأن شهادة غير العدل مردودة، والخبر وإن فارق معناه معنى الشهادة في بعض الوجوه، فقد يجتمعان في أعظم معانيهما..

اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۰)۔ «اعظم معانی» جس میں خبر و شہادت کا اجتماع ہے اس کی وضاحت کریں، نیز اس کے علاوہ جن امور میں خبر و شہادت کے مابین فرق ہوتا ہے انھیں واضح کریں (۲۰)۔

سوال نمبر ۲ : سمعت أبا نعيم، وذكر المعلى بن عرفان، فقال: حدثنا أبو وائل، قال: خرج علينا ابن مسعود بصفين فقال أبو نعيم: أتراه بعث بعد الموت؟. اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۸)۔ ابو نعیم کون ہیں؟ «أتراه» فعل معروف ہے یا مجہول؟ معروف و مجہول میں معنی کے اعتبار سے کیا فرق ہے؟ (۱۰)۔ صفین کیا چیز ہے؟ ابو نعیم کے اس کہنے کا کیا مقصد ہے؟ وضاحت کرتے ہوئے بتائیں کہ عبارت میں حدیث کے صحیح و غلط کی تمیز کرنے کا کون سا طریقہ بیان ہوا ہے؟ (۱۲)

سوال نمبر ۳ : قال: يا رسول الله! ما الإحسان؟ قال: «أن تعبد الله كأنك تراه، فإنك إن لا تراه فإنه يراك».

اعراب لگا کر ترجمہ و مطلب لکھیں (۱۰)۔ اس حدیث میں عبادت کے ایک طریقہ کو بیان کیا گیا ہے یا دو طریقہ کو؟ اگر ایک طریقہ کو بیان کیا گیا ہے تو «إن» وصلیہ ہے یا شرطیہ؟ واضح کریں۔ اور اگر دو طریقہ کو بیان کیا گیا ہے تب بھی بتائیں کہ «إن» وصلیہ ہے یا شرطیہ؟ اور جس صورت میں «إن» شرطیہ ہوگا اس وقت اس کی جزا کیا ہوگی؟ واضح کریں (۲۰)

سوال نمبر ٤ : إسماعيل بن علية عن منصور بن عبد الرحمن، عن الشعبي، عن جرير رضي الله عنه أنه سمعه يقول: «أيما عبد أبق من مواليه فقد كفر حتى يرجع إليهم». قال منصور: قد والله روى عن النبي ﷺ، ولكني أكره أن يروى عني هاهنا. اعراب لگا کر ترجمہ کریں اور «فقد كفر إلخ» کا مطلب لکھیں (۱۵)۔ بتائیں کہ حدیث کے مرفوع ہونے کے باوجود منصور وہاں مرفوعاً بیان کرنے سے کیوں گریز کر رہے تھے؟ وہاں (ههنا) سے کون سی جگہ مراد ہے؟ (۱۵)

سوال نمبر ٥ : فجاءه الملك، فقال: اقرأ، قال: «ما أنا بقارئ»، قال: فأخذني، فغطني حتى بلغ مني الجهد، ثم أرسلني ... ثم قال لخديجة رضي الله عنها: «أي خديجة! ما لي؟» وأخبرها الخبر، قال: «لقد خشيت على نفسي»، قالت له خديجة رضي الله عنها: كلا...

اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۰)۔ «ما أنا بقارئ» کا مفہوم واضح کریں، اس لیے کہ اگر آپ ﷺ نے یہ بات امی ہونے کی وجہ سے فرمائی ہے تو دوسرے کے پڑھانے سے پڑھنا امی ہونے کے منافی نہیں ہے (۱۰)۔ اسی طرح «خشيت على نفسي» کا مفہوم بھی واضح کریں کیوں کہ اس سے بظاہر یہ معلوم ہوتا ہے کہ آپ ﷺ کو اپنی نبوت کا یقین نہیں ہے۔ (۱۰)

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

پرچہ سوالات

شعبان نشاہی دار العلوم دیوبند

دورۂ حدیث شریف

۲۲/ ربیع الاول ۱۴۳۷ھ
بروز یکشنبہ

نوٹ
صرف تین سوالوں کے
جواب تحریر کریں

دیوبند مدرسہ نیٹ فائلز فارکیٹ ڈاٹ کام

ابو داؤد شریف

سوال نمبر ۱ : عن ابن مغفل رضی اللہ عنہ أن رسول الله ﷺ أمر بقتل الكلاب ثم قال: «ما لهم ولها؟»، فرخص في كلب الصيد وفي كلب الغنم وقال: «إذا ولغ الكلب في الإناء فاغسلوه سبع مرار والثامنة عفروه بالتراب». قال أبو داود: وهكذا قال ابن مغفل رضی اللہ عنہ.

اعراب لگا کر ترجمہ ومطلب تحریر کریں (۱۰)۔ جس برتن میں کتے نے منہ ڈال دیا اس کو کتنی مرتبہ دھونا چاہئے؟ ائمہ کا اختلاف مع دلائل تحریر کریں (۱۵)۔ نیز بتائیں کہ کتے کا جھوٹا پاک ہے یا ناپاک؟ اگر اس میں اختلاف ہو تو تحریر کریں (۵)۔

سوال نمبر ۲ : عن بكر بن عبد الله عن الحسن عن ابن المغيرة بن شعبة عن المغيرة رضی اللہ عنہ أن نبي الله ﷺ كان يمسح على الخفين وعلى ناصيته وعلى عمامته. قال بكر: وقد سمعته من ابن المغيرة.

اعراب لگا کر ترجمہ ومطلب تحریر کریں (۱۰)۔ خفین پر مسح کرنے کا کیا حکم ہے؟ اگر اس میں کسی کا اختلاف ہو تو مدلل ذکر کریں (۱۰)۔ نیز یہ بتائیں کہ کس امام کے نزدیک عمامہ پر مسح کرنا جائز ہے؟ اور جمہور اس حدیث کی کیا توجیہ کرتے ہیں؟ بوضاحت لکھیں (۱۰)

سوال نمبر ۳ : عن عروة عن عائشة رضی اللہ عنہا أن النبي ﷺ قبل امرأة من نسائه ثم خرج إلى الصلاة ولم يتوضأ. قال عروة: فقلت لها: من هي إلا أنت فضحكت.

اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۵)۔ زیر بحث مسئلہ میں ائمہ کے مذاہب مع دلائل تحریر کریں (۱۵)۔ اس حدیث کے بارے میں امام ابو داؤدؒ نے یحیی بن سعید القطان کا جو قول نقل کیا ہے اس کو بوضاحت لکھیں اور بتائیں کہ عروہ سے عروہ مزنی مراد ہیں یا عروۃ بن الزبیر؟ (۱۰)

سوال نمبر ٤ : عن الأسود عن عائشة رضی اللہ عنہا قالت: كنت أفرك المني من ثوب رسول الله ﷺ فيصلي فيه.

اعراب لگا کر ترجمہ ومطلب تحریر کریں (۵)۔ منی پاک ہے یا ناپاک؟ اس بارے میں ائمہ کا اختلاف مع دلائل تحریر کریں (۱۵)۔ نیز بتائیں کہ منی اگر کپڑے میں لگ جائے تو اس کے پاک کرنے کا کیا طریقہ ہے؟ (۱۰)

سوال نمبر ٥ : عن ابن شهاب عن أنس بن مالك رضی اللہ عنہ انه اخبره أن رسول الله ﷺ كان يصلي العصر والشمس بيضاء مرتفعة حية، ويذهب الذاهب إلى العوالي والشمس مرتفعة.

اعراب لگا کر ترجمہ ومطلب تحریر کریں (۸)۔ عصر کے اول وقت میں ائمہ کا جو اختلاف ہے اسے مدلل تحریر کریں (۱۲)۔ اور بتائیں کہ آں حضرت ﷺ عصر کی نماز کب پڑھتے تھے؟ اس حدیث سے امام ابو داؤدؒ کیا ثابت کرنا چاہتے ہیں؟ بوضاحت لکھیں۔ (۱۰)

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

۲۷/ربیع الاول/۱۴۳۸ھ
بروز سہ شنبہ

نوٹ
صرف تین سوال حل کریں
مگر جلد ثانی سے ایک لازم ہے

بخاري شريف

سوال نمبر ۱ : قال رسول الله ﷺ : الحلال بين، والحرام بين، وبينهما مشبهات لا يعلمها كثير من الناس، فمن اتقى المشبهات استبرأ لدينه وعرضه، ومن وقع في الشبهات: كراع يرعى حول الحمى، يوشك أن يواقعه، ألا وإن لكل ملك حمى، ألا إن حمى الله في أرضه محارمه، ألا وإن في الجسد مضغة : إذا صلحت صلح الجسد كله، وإذا فسدت فسد الجسد كله، ألا وهي القلب .

اعراب لگا کر ترجمہ کریں، پھر ہر ہر جزء کی تشریح کریں (۲۰)۔امام بخاریؒ نے حدیث سے ورع کے جزء ایمان ہونے پر استدلال کیا ہے، استدلال سمجھائیں اور بتائیں کہ اعمال کے جزء ایمان ہونے میں کیا اختلاف ہے؟ مفصل لکھیں (۱۰)۔

سوال نمبر ۲ : باب إذا صلى ثم أم قوما، عن جابر رضی اللہ عنہ قال : كان معاذ رضی اللہ عنہ يصلي مع النبي ﷺ ثم يأتي قومه فيصلي بهم . صلاۃ مفترض خلف المتنفل میں اختلافِ ائمہ مدلل لکھیں (۱۰)۔ مذکورہ حدیث کی احناف کے نزدیک کیا توجیہ ہے؟ (۱۰)۔ مقتدی امام کے توسط سے صلاۃ سے متصف ہوتا ہے، یہ توسط کیا ہے؟ حنفیہ اور شافعیہ کا نقطۂ نظر بیان کریں (۱۰)۔

سوال نمبر ۳ : باب من لم ير الوضوء إلا من المخرجين : من القبل والدبر وقول الله تعالى : ﴿أو جاء أحد منكم من الغائط﴾.

نواقض وضوء میں اختلافِ ائمہ مدلل لکھیں (۱۰)۔ آیت سے استدلال کا کیا جواب ہے؟ (۱۰)۔ «أو لمستم النساء» کا کیا مطلب ہے؟ اور اس میں کیا مسئلہ بیان کیا گیا ہے؟۔ (۱۰)

سوال نمبر ٤ : قال علي بن أبي طالب رضی اللہ عنہ قال: أنا أول من يجثو بين يدي الرحمن للخصومة يوم القيامة، وفيهم نزلت: ﴿هذان خصمان اختصموا في ربهم﴾ قال قيس (الراوي) : هم الذين بارزوا يوم بدر . مذکورہ عبارت با اعراب لکھ کر ترجمہ و مطلب لکھیں، جنگ کے آغاز میں کن کا کن سے مقابلہ ہوا؟ اور نتیجہ کیا رہا؟ (۱۰)۔ غزوۂ بدر کا پس منظر لکھیں (۱۰)۔ غزوۂ بدر کا واقعہ مختصر لکھیں (۱۰)۔

سوال نمبر ٥ : عن سعيد بن المسيب عن أبيه أنه كان ممن بايع تحت الشجرة فرجعنا إليها العام المقبل فعميت علينا، وقال سعيد في رواية : إن أصحاب محمد ﷺ لو يعلموها وعلمتموها أنتم ، فأنتم أعلم . عبارت با اعراب لکھ کر ترجمہ و مطلب لکھیں (۱۰)۔ آثار (اچھے آثار) کی شرعی حیثیت کیا ہے؟ اتفاقاً کسی درخت کے نیچے بیٹھ کر بیعت لی گئی تو اس کو آثار کی حیثیت حاصل ہوگی؟ سوچ کر لکھیں (۱۰)۔ صلح حدیبیہ کا واقعہ مفصل قلم بند کریں (۱۰)۔

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

مسلم شریف

سوال نمبر ۱ : عن طاوس، قال: جاء هذا إلى ابن عباس ﷺ يعني بشير بن كعب فجعل يحدثه، فقال له ابن عباس ﷺ : عد لحديث كذا وكذا ، فعاد له، ثم حدثه، فقال له : عد لحديث كذا وكذا، فعاد له، فقال له : ما أدري أعرفت حديثي كله، وأنكرت هذا؟ أم أنكرت حديثي كله، وعرفت هذا؟ فقال له ابن عباس ﷺ : إنا كنا نحدث عن رسول الله ﷺ إذ لم يكن يكذب عليه، فلما ركب الناس الصعب والذلول، تركنا الحديث عنه.وفي رواية أخري لم نأخذ من الناس إلا ما نعرف.

اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۰)۔« ترکنا الحدیث » کا مطلب کیا ہے؟دوسری روایت کی روشنی میں بیان کریں (۱۰)۔نیز حدیث کے صحیح وغلط ہونے کا یہ معیار جو بیان کیا گیا ہے اسے بوضاحت تحریر کریں (۱۰)۔

سوال نمبر ۲ : عن عبدالله بن عثمان قال : قلت لعبدالله بن المبارك من هذا الرجل الذي رويت عنه حديث عبدالله بن عمرو يوم الفطر يوم الجوائز قال سليمان بن الحجاج انظر ما وضعت في يدك منه .اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۰)۔عبارت کی تشریح کرتے ہوئے بتائیں کہ « ما وضعت » مخاطب کا صیغہ ہے یا متکلم کا،ہر صورت میں اس کا مطلب بیان کریں (۲۰)۔

سوال نمبر ۳ : عمران بن حصين ﷺ يحدث عن النبي ﷺ انه قال : الحياء لا يأتي إلا بخير. فقال بشير بن كعب إنه مكتوب في الحكمة أن منه وقارا ومنه سكينة. وفي رواية أخرى ومنه ضعف. فقال عمران ﷺ أحدثك عن رسول الله ﷺ وتحدثني عن صحفك.وفي رواية أخرى فما زلنا نقول إنه منا يا أبا نجيد إنه لا بأس به. اعراب لگا کر ترجمہ کریں اور مطلب بوضاحت لکھیں (۱۵)۔

حضرت عمران بن حصین کے ناراض ہونے کی وجہ تحریر کریں،بشیر کی بات بھی معقول معلوم ہوتی ہے،آپ اس کا جواب تحریر کریں (۱۵)۔

سوال نمبر ٤ : عن عبدالله بن مسعود ﷺ قال قال رسول الله ﷺ لا يدخل النار أحد في قلبه مثقال حبة خردل من إيمان ولا يدخل الجنة أحد في قلبه مثقال حبة خردل من كبرياء . اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۸)۔حدیث کا مطلب بیان کرتے ہوئے « لا یدخل » کی وضاحت کریں (۱۲)۔اسی طرح کبر کا مفہوم جس کی بنا پر آدمی جنت میں نہیں جاسکتا ہے،واضح طور پر تحریر کریں (۱۰)۔

سوال نمبر ٥ : أن حكيم بن حزام ﷺ أخبره أنه قال لرسول الله ﷺ أرأيت أمورا كنت أتحنث بها في الجاهلية هل لي فيها من شيء، وفي رواية أخرى أجر، فقال له رسول الله ﷺ : أسلمت على ما أسلفت من خير . اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۰)۔کیا ہر طرح کے امور میں اجر کا وعدہ ہے یا خاص طرح کے امور میں ؟اس حدیث میں « من صدق أو عتاقة أو صلة رحم » کا جو ذکر آیا ہے اس کی روشنی میں ان امور کی تعیین کریں (۱۲)۔اور اگر کافر ہے تو ان امور پر کس طرح کا ثواب ہوگا؟ تحریر کریں (۸)۔

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

۲۵/ ربیع الاول/ ۱۴۳۸ھ
بروز یکشنبہ

نوٹ
صرف تین سوال حل کریں مگر
جلد ثانی سے ایک سوال لازم ہے

ترمذي شريف

سوال نمبر۱ : عن الأعمش عن أبي وائل عن حذيفة رضي الله عنه أن النبي ﷺ أتى سباطة قوم فبال عليها قائما فأتيته بوضوء فذهبت لأتأخر عنه فدعاني حتى كنت عند عقبيه فتوضأ و مسح على الخفين، قال الاعمش : كان أبي حميلا ، فورثه مسروق . اعراب لگا کر ترجمہ کریں(۸)۔ کھڑے ہو کر پیشاب کرنے کا کیا حکم ہے؟ مدلل لکھیں(۸)۔ اگر یہ حدیث جمہور کے مسلک کے خلاف ہو تو اس کی مناسب توجیہ کریں(۸)۔ «كان أبي حميلا» کا مطلب لکھتے ہوئے بتائیں کہ اس عبارت سے کس اختلافی مسئلہ کی جانب اشارہ ہے؟ بوضاحت لکھیں(۶)۔

سوال نمبر۲ : عن أنس رضي الله عنه أن أناسا من عرينة قدموا المدينة فاجتووها فبعثهم رسول الله ﷺ في إبل الصدقة وقال اشربوا من ألبانها وأبوالها فقتلوا راعي رسول الله ﷺ واستاقوا الإبل وارتدوا عن الاسلام .

عراب لگا کر ترجمہ کریں(۵)۔ ماکول اللحم جانور کے پیشاب کی طہارت و نجاست کے سلسلہ میں ائمہ کا اختلاف مع دلائل تحریر کریں(۱۳)۔ جن حضرات کا مذہب اس حدیث کے موافق نہیں ہے وہ اس کا کیا جواب دیتے ہیں؟(۵)۔ عرینہ والوں کے ساتھ کیا معاملہ کیا گیا اور کیوں؟ بوضاحت لکھیں(۷)۔

سوال نمبر۳ : عن هشام بن عروة عن أبيه عن عائشة رضي الله عنها قالت: كان زوج بريرة عبدا فخيرها رسول الله ﷺ فاختارت نفسها ولو كان حرا لم يخيرها، وعن إبراهيم عن الأسود عن عائشة رضي الله عنها قالت: كان زوج بريرة حرا . اعراب لگا کر ترجمہ کریں(۵)۔ زیر بحث مسئلہ میں ائمہ کا اختلاف مع دلائل تحریر کریں(۱۰)۔ امام ترمذیؒ نے دونوں حدیثوں میں کس کو ترجیح دی ہے اور کیسے؟(۸)۔ حنفیہ کے نزدیک کس کو ترجیح حاصل ہے اور کس طرح؟(۷)۔

سوال نمبر٤ : المفضل بن فضالة عن حبيب بن الشهيد عن محمد بن المنكدر عن جابر بن عبد الله رضي الله عنه أن رسول الله ﷺ أخذ بيد مجذوم فأدخله معه في القصعة ثم قال كل بسم الله ثقة بالله وتوكلا عليه . وروى شعبة هذا الحديث عن حبيب بن الشهيد عن ابن بريدة أن عمر رضي الله عنه أخذ بيد مجذوم، وحديث شعبة أشبه عندي وأصح. اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے(۸)۔ مطلب لکھئے اور بتائیے کہ «ثقة بالله وتوكلا عليه» ترکیب میں کیا واقع ہے اور اس کا متعلق کیا ہے؟(۱۲)۔ شعبہؒ اور مفضلؒ کی روایتوں میں کیا فرق ہے؟ اور امام ترمذیؒ نے شعبہ کی روایت کو کیوں راجح قرار دیا ہے؟(۱۰)۔

سوال نمبر٥ : عن أنس بن مالك رضي الله عنه أن رجلا استحمل رسول الله ﷺ فقال إني حاملك على ولد الناقة فقال يا رسول الله ما أصنع بولد الناقة ؟ فقال رسول الله ﷺ وهل تلد الإبل إلا النوق ؟ .

اعراب لگا کر ترجمہ کریں(۱۰)۔ کون سا مزاح جائز ہے اور کون سا ناجائز؟ مفصل لکھیں(۱۰)۔ باب میں رسول اللہ ﷺ کے مزاح کے متعدد واقعات ہیں دو واقعات مزید تحریر کریں(۱۰)۔

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

۱۸/ ربیع الاول/۱۴۳۸ھ
بروز یکشنبہ

نوٹ
صرف تین سوالوں کے
جواب تحریر کریں

ابو داؤد شریف

سوال نمبر ۱ : عن أبي سعيد الخدري ﷺ قال : سمعت رسول الله ﷺ وهو يقال له: إنه يستقى لك من بئر بضاعة وهي بئر يلقى فيها لحوم الكلاب والمحائض وعذر الناس ، فقال رسول الله ﷺ : «إن الماء طهور لا ينجسه شيء».
قال أبو داود : وقدرت أنا بئر بضاعة بردائي مددته عليها ثم ذرعته فإذا عرضها ستة أذرع .

اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۷)۔ نجاست گرنے سے کتنا پانی ناپاک ہوجاتا ہے؟ اور کتنا نہیں؟ اس سلسلہ میں ائمہ کا اختلاف مع دلائل تحریر کریں (۱۰)۔ مذکورہ حدیث سے کیا ثابت ہوتا ہے؟ جن حضرات کا مسلک اس حدیث کے موافق نہیں ہے وہ اس کا کیا جواب دیتے ہیں؟ (۸)۔ بیر بضاعہ کے متعلق امام ابوداودؒ نے کیا تحقیق پیش کی ہے اور اس سے کیا ثابت ہوتا ہے؟ بوضاحت تحریر کریں (۵)

سوال نمبر ۲ : عن أبي قيس الأودي عن هزيل بن شرحبيل عن المغيرة بن شعبة ﷺ أن رسول الله ﷺ توضأ ومسح على الجوربين والنعلين . قال أبو داود كان عبد الرحمن بن مهدي لا يحدث بهذا الحديث لأن المعروف عن المغيرة أن النبي ﷺ مسح على الخفين .

اعراب لگا کر ترجمہ تحریر کریں (۷)۔ جورب کی تعریف کریں، جورب پر مسح کرنا جائز ہے یا نہیں؟ اس مسئلہ میں ائمہ کا اختلاف مدلل تحریر کریں (۱۰)۔ حنفیہ کا مسلک اس حدیث کے خلاف ہو تو ان کی طرف سے اس کا جواب تحریر کریں (۷)۔ امام ابوداودؒ کے قول کا مقصد واضح کریں (۶)

سوال نمبر ۳ : عن عبد الله بن أبي بكر أنه سمع عروة يقول دخلت على مروان بن الحكم فذكرنا ما يكون منه الوضوء. فقال مروان ومن مس الذكر. فقال عروة ما علمت ذلك. فقال مروان أخبرتني بسرة بنت صفوان أنها سمعت رسول الله ﷺ يقول: «من مس ذكره فليتوضأ» .

اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۸)۔ مسِ ذکر ناقض وضو ہے یا نہیں؟ اس سلسلہ میں ائمہ کا اختلاف مع دلیل تحریر کریں (۱۲)۔ جن لوگوں کے نزدیک ناقض نہیں وہ مذکورہ حدیث کا کیا جواب دیتے ہیں؟ بوضاحت لکھیں (۱۰)

سوال نمبر ٤ : عن معاذة أن امرأة سألت عائشة ﷺ أتقضي الحائض الصلاة؟ فقالت: أحرورية أنت، لقد كنا نحيض عند رسول الله ﷺ فلا نقضي ولا نؤمر بالقضاء .

اعراب لگا کر ترجمہ ومطلب تحریر کریں (۱۰)۔ حروریہ کی لغوی تحقیق کرکے بتائیں کہ ام المؤمنینؓ نے سوال کرنے والی عورت کا حروری ہونا کیوں دریافت کیا؟ (۱۰)۔ حیض کے ایام میں فوت شدہ نمازوں اور روزوں کی قضا واجب ہے یا نہیں؟ اس سلسلہ میں صریح حدیث پیش کریں، نیز اس مسئلہ میں اگر کسی کا اختلاف ہو تو تحریر کریں۔ (۱۰)

سوال نمبر ٥ : عن عائشة ﷺ قالت كان رسول الله ﷺ يأمرنا في فوح حيضنا أن نتزر ثم يباشرنا وأيكم يملك إربه كما كان رسول الله ﷺ يملك إربه .

اعراب لگا کر ترجمہ ومطلب تحریر کریں (۱۰)۔ احادیث شریفہ کی روشنی میں بتائیں کہ حائضہ سے اس کا شوہر کس حد تک قربت اختیار کرسکتا ہے؟ (۱۵)۔ «نتزر» اور «إربه» کی لغوی تحقیق اور مرادی معنی تحریر کریں۔ (۵)

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

۲۹/ ربیع الاول/ ۱۴۳۹ھ
بروز سہ شنبہ

نوٹ
صرف تین سوال حل کریں
مگر جلد ثانی سے ایک لازم ہے

بخاري شريف

سوال نمبر۱ : قالت أم سلمة رضی اللہ عنہا : استيقظ النبي ﷺ ذات ليلة، فقال : سبحان الله! ماذا انزل الليلة من الفتن؟ وماذا فتح من الخزائن؟ ايقظوا صواحب الحجر، فرب كاسية في الدنيا عارية في الآخرة .

عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ ومطلب لکھیں(۱۰)۔« فتن » اور « خزائن » میں کیا تعلق ہے جو ساتھ ساتھ اتارے گئے ہیں؟(۱۰)۔ « كاسية » اور « عارية » میں کیا مماثلت ہے؟جب کہ جزاء جنس عمل سے ہوتی ہے؟بوضاحت لکھیں(۱۰)۔

سوال نمبر۲ : قال النبي ﷺ : اذا سمعتم الاقامة فامشوا إلى الصلاة، وعليكم السكينة والوقار، ولا تسرعوا، فما ادركتم فصلوا، وما فاتكم فاتموا . عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ ومطلب لکھیں (۱۰)۔« فامشوا إلخ » کا حکم اذان کے بعد ہے یا اقامہ کے بعد؟ سوچ کر لکھیں(۱۰)۔ مسبوق اپنی باقی نماز کس طرح پڑھے گا؟ادا پڑھے گا یا قضاء؟اختلاف ائمہ اور مفتی بہ قول لکھیں(۱۰)۔

سوال نمبر۳ : قال عباية بن رفاعة رحمه الله : ادركني أبو عبس رضی اللہ عنہ وأنا اذهب إلى الجمعة، فقال: سمعت رسول الله ﷺ يقول : من اغبرت قدماه في سبيل الله حرمه الله على النار. اس حدیث پر باب ہے « باب المشي الى الجمعة » اس باب کا کیا مقصد ہے ؟ اور اس کی کیا دلیل ہے ؟ اور حدیث سے وہ مقصد کیسے ثابت ہوتا ہے ؟(۱۰)۔« إذا نودي للصلاة من يوم الجمعة » کا مصداق پہلی اذان ہے یا دوسری؟ جب کہ پہلی اذان نزول آیت کے وقت نہیں تھی(۱۰)۔ تبلیغ والے اس حدیث سے اپنے ہی کام کو « في سبيل الله » کا مصداق قرار دیتے ہیں کیا ان کا یہ استدلال صحیح ہے؟جب کہ صحابیؓ نے جمعہ کے لئے جانے کو بھی مصداق قرار دیا ہے؟(۱۰)۔

سوال نمبر٤ : قال البراء رضی اللہ عنہ : تعدون أنتم الفتح فتح مكة، وقد كان فتح مكة فتحا، ونحن نعد الفتح بيعة الرضوان يوم الحديبية . اعراب لگا کر ترجمہ ومطلب لکھیں(۱۰)۔ صلح حدیبیہ کا واقعہ تفصیل سے لکھیں(۱۰)۔اور فتح مکہ کا واقعہ بھی تفصیل سے قلم بند کریں(۱۰)۔

سوال نمبر۵ : قال سلمة رضی اللہ عنہ : لما نزلت: ﴿وعلى الذين يطيقونه فدية طعام مسكين﴾ كان من اراد ان يفطر ويفتدي، حتى نزلت الآية التي بعدها فنسختها . ترجمہ ومطلب لکھیں اور بتائیں کہ « كان » کی خبر کیا ہے ؟ اور بعد والی آیت کون سی ہے؟(۱۰)۔جب یہ حدیث موجود ہے تو حضرت شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلویؒ نے « الفوز الكبير » میں آیت سے صدقۂ فطر کیوں مراد لیا ہے؟(۱۰)۔جب آیت منسوخ ہے تو شیخ فانی کے لئے فدیہ کا حکم کیوں باقی ہے؟(۱۰)۔

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

۲۲ / ربیع الاول / ۱۴۳۹ھ
بروز سہ شنبہ

نوٹ
صرف تین سوالوں کے
جواب تحریر کریں

مسلم شریف

سوال نمبر ۱ : انا نعمد إلى جملة ما اسند من الأخبار عن رسول الله ﷺ فنقسمها على ثلاثة أقسام وثلاث طبقات من الناس... فأما القسم الاول فإنا نتوخى أن نقدم الاخبار التي هي اسلم من العيوب من غيرها ونقي من ان يكون ناقلوها اهل استقامة فى الحديث واتقان لما نقلوا لم يوجد فى رواياتهم اختلاف شديد ولا تخليط فاحش كما قد عثر فيه على كثير من المحدثين وبان ذلك فى حديثهم فإذا نحن تقصينا اخبار هذا الصنف من الناس اتبعناها اخبارا يقع فى اسانيدها بعض من ليس بالموصوف بالحفظ والاتقان كالصنف المقدم قبلهم على انهم وإن كانوا فيما وصفنا دونهم فإن اسم الستر والصدق وتعاطى العلم يشملهم. اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۵)۔ امام مسلمؒ جملہ احادیث رسول اللہ ﷺ کو تین قسم میں منقسم کریں گے یا ان کے پاس جتنی احادیث ہیں اس کی تین قسم کریں گے؟ تیسری قسم کس قسم کے لوگوں کی احادیث ہیں جس کو اپنی کتاب میں ذکر نہیں کریں گے اس کو بھی لکھیں (۱۵)۔

سوال نمبر ۲ : سئل ابن عون عن حديث لشهر وهو قائم على أسكفة الباب فقال ان شهرا نزكوه ان شهرا نزكوه. قال مسلم رحمه الله يقول اخذته السنة الناس تكلموا فيه . اعراب لگا کر ترجمہ ومطلب لکھیں (۱۰)۔ شہر صاحب کون ہیں جن کی حدیث کے متعلق سوال ہوا ہے؟ امام مسلمؒ کو «نزکوہ» کی تشریح وتفسیر کی ضرورت کیوں پیش آرہی ہے؟ اس کی وجہ بھی تحریر کریں (۲۰)۔

سوال نمبر ۳ : عن أبي عثمان قال لما ادعي زياد لقيت أبا بكرة ﷺ فقلت له ما هذا الذي صنعتم انى سمعت سعد بن أبي وقاص ﷺ يقول سمع اذناى من رسول الله ﷺ وهو يقول: من ادعى أبا فى الإسلام غير أبيه يعلم أنه غير أبيه فالجنة عليه حرام . فقال أبو بكرة ﷺ وأنا سمعته من رسول الله ﷺ . اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۲)۔ حدیث سے متعلق واقعہ نقل کریں، حضرت ابو بکرہؓ کے جواب کا حاصل بیان کریں (۱۰)۔ حضرت معاویہؓ نے ادعاء زیاد کا کام کیا، آپ ان کی طرف سے کوئی تاویل کرسکتے ہیں تو ضرور کیجئے (۸)۔

سوال نمبر ٤ : عن ابن مسعود ﷺ عن النبي ﷺ قال: لايدخل الجنة من كان في قلبه مثقال ذرة من كبر . اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۷)۔ کبر کی تعریف اور اس کے اقسام بیان کریں اور بتلائیں کہ کون سا کبر ہے جس کی بنا پر آدمی جنت میں نہیں جاسکتا ہے؟ (۲۳)۔

سوال نمبر ٥ : عن صالح بن صالح الهمداني عن الشعبي قال رأيت رجلا من أهل خراسان سأل الشعبي فقال يا أبا عمرو إن من قبلنا من أهل خراسان يقولون فى الرجل إذا اعتق أمته ثم تزوجها فهو كالراكب بدنته. فقال الشعبي حدثني أبو بردة بن أبي موسى عن أبيه ان رسول الله ﷺ قال : ثلاثة يؤتون أجرهم مرتين رجل من أهل الكتاب آمن بنبيه وأدرك النبي ﷺ فآمن به واتبعه وصدقه فله أجران، وعبد مملوك أدى حق الله تعالى عليه وحق سيده فله أجران، ورجل كانت له أمة فغذاها فأحسن غذاءها ثم أدبها فأحسن أدبها ثم أعتقها وتزوجها فله أجران.

اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۲)۔ «صالح بن صالح الهمداني عن الشعبي» میں "عن" شعبی سے روایت کے لئے ہے یعنی روایۃ عن الشعبی ہے یا "عن" کے بعد درمیان میں کچھ محذوف ہے؟ تحریر کریں (۸)۔ ان تینوں کے دوہرے ثواب کی وجہ تحریر کریں۔ دوہرا اجر وثواب انہیں تینوں کے ساتھ خاص ہے یا کچھ اور لوگ ہیں جن کو دوہرا اجر وثواب ہوتا ہے؟ اس کی بھی وضاحت کریں (۱۰)۔

❁❁❁❁❁

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

پرچہ سوالات

دورۂ حدیث شریف

۲۷/ ربیع الاول / ۱۴۳۹ھ
بروز یکشنبہ

نوٹ
صرف تین سوال حل کریں مگر
جلد ثانی سے ایک سوال لازم ہے

ترمذي شريف

سوال نمبر ۱ : عن أم ولد لعبد الرحمن بن عوف قالت قلت لأم سلمة رضي الله عنها إني امرأة أطيل ذيلي وأمشي في المكان القذر؟ فقالت : قال رسول الله ﷺ يطهره ما بعده . اعراب لگا کر ترجمہ کریں(۷)۔ کپڑے کو پاک کرنے کے لئے پانی کا استعمال یا ہر سیال چیز جس میں ازالۂ نجاست کی صلاحیت ہو ضروری ہے یا اس کے سوا اور بھی تطہیر ثیاب کے طریقے ہیں؟ اس میں ائمہ کے درمیان کیا اختلاف ہے؟ تحریر کریں(۱۳)۔ اور اس حدیث کی کیا توجیہ بیان کی جاتی ہے؟ تحریر کریں(۱۰)۔

سوال نمبر ۲ : عن مالك بن الحويرث رضي الله عنه انه رأى النبي ﷺ يصلي فكان اذا كان في وتر من صلاته لم ينهض حتى يستوي جالسا. عن أبي هريرة رضي الله عنه قال: كان النبي ﷺ ينهض في الصلاة على صدور قدميه .

اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۶)۔ پہلی حدیث کو امام ترمذیؒ نے «باب كيف النهوض من السجود» میں اور دوسری حدیث کو «باب منه ايضا» میں ذکر کیا ہے، بتائیں کہ دونوں بابوں میں کیا فرق ہے؟ «ينهض في الصلاة على صدور قدميه» سے کس مسئلہ کو بیان کر رہے ہیں؟ اس کی وضاحت مطلوب ہے، پھر اس مسئلہ میں ائمہ کا اختلاف ہو تو اس کو بیان کریں(۱۶)۔ اور «لم ينهض حتى يستوي جالسا» جن لوگوں کے خلاف ہے وہ اس کی کیا تاویل کرتے ہیں؟ تحریر کریں(۸)۔

سوال نمبر ۳ : عن رافع بن خديج رضي الله عنه ان رسول الله ﷺ قال كسب الحجام خبيث، ومهر البغي خبيث، وثمن الكلب خبيث . اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۶)۔ «كسب الحجام» اور «مهر البغي» کی مراد واضح کریں، اور «ثمن الكلب» کے متعلق ائمہ کا اختلاف بیان کرتے ہوئے امام ابو حنیفہؒ کا مذہب مدلل کریں(۱۸)۔ پھر «ثمن الكلب خبيث» کی مناسب توجیہ کریں(۶)۔

سوال نمبر ٤ : عن ابن عمر رضي الله عنهما قال : قال رسول الله ﷺ كل مسكر خمر، وكل مسكر حرام.

خمر کا اطلاق انگور سے بنی ہوئی شراب پر ہوتا ہے اور دوسری چیزوں سے بنی ہوئی شراب پر دوسرا لفظ بولا جاتا ہے تو حدیث میں «كل مسكر خمر» کیسے کہدیا گیا ہے؟ اس میں لغت کا بیان ہے یا حکم کا؟ دلیل کے ساتھ تحریر کریں(۱۰)۔ «كل مسكر حرام» کا حکم مطلق ہے یا اس میں کوئی تفصیل ہے؟ اس میں ائمہ کا اختلاف ہو تو تفصیل سے بیان کریں(۲۰)۔

سوال نمبر ٥ : عن أبي هريرة رضي الله عنه ان رسول الله ﷺ قال اياكم والظن فان الظن اكذب الحديث.

اعراب لگا کر ترجمہ کریں اور مطلب بیان کرتے ہوئے بتائیں کہ «الظن» سے کون سا ظن مراد ہے؟ سفیان ثوری نے «الظن ظنان فظن اثم وظن ليس باثم» سے کون سا ظن مراد لیا ہے؟ اس کے بعد انہوں نے جو دونوں ظن کی تشریح کی ہے آپ اس کو تحریر کریں(۳۰)۔

❁❁❁❁❁

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

۲۰ ربیع الاول /۱۴۳۹ھ
بروز یکشنبہ

نوٹ
صرف تین سوالوں کے
جواب تحریر کریں

ابو داؤد شریف

سوال نمبر ۱ : عن عبدالله بن عمر رضی الله عنهما قال: لقد ارتقيت على ظهر البيت فرأيت رسول الله ﷺ على لبنتين مستقبل بيت المقدس لحاجته . اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۷)۔ قضاءِ حاجت کے وقت استقبالِ قبلہ اور استدبار کا کیا حکم ہے؟ ائمہ کرام کا اختلاف مع دلائل تحریر کریں (۱۸)۔ اگر احناف کا مسلک اس حدیث کے موافق نہ ہو تو حدیث کی تشفی بخش توجیہ کریں (۵)۔

سوال نمبر ۲ : عن أبي هريرة رضی الله عنه قال قال رسول الله ﷺ: لاصلاة لمن لاوضوء له ولا وضوء لمن لم يذكر اسم الله عليه ..... وذكر ربيعة أن تفسير حديث النبي ﷺ: لا وضوء لمن لم يذكر اسم الله عليه أنه الذي يتوضأ ويغتسل ولاينوي وضوء للصلاة ولاغسلا للجنابة . اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۰)۔ وضوء کے وقت تسمیہ کا کیا حکم ہے؟ فقہاء کرام کا اختلاف مع دلائل تحریر کریں (۱۵)۔ نیز حضرت ربیعہ نے حدیث نبوی کی جو تفسیر کی ہے اس کو بوضاحت تحریر کریں (۵)۔

سوال نمبر ۳ : عن خزيمة بن ثابت رضی الله عنه عن النبي ﷺ قال المسح على الخفين للمسافر ثلاثة أيام وللمقيم يوم وليلة، قال أبوداؤد : رواه منصور بن المعتمر عن إبراهيم التيمي بإسناده قال فيه : ولو استزدناه لزادنا . اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۷)۔ توقیت فی المسح کے بارے میں ائمہ کا اختلاف مع دلائل تحریر کریں (۱۵)۔ اور امام ابوداؤد کے قول کا مقصد واضح کریں (۸)۔

سوال نمبر ٤ : عن عمار بن ياسر رضی الله عنه قال: سألت النبي ﷺ عن التيمم، فأمرني ضربة واحدة للوجه والكفين .
اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۵)۔ تیمم میں ایک مرتبہ زمین پر ہاتھ مارے جائیں گے یا دو مرتبہ؟ اور ہاتھوں پر کہاں تک مسح کیا جائے گا؟ ان دونوں مسئلوں میں ائمہ کا جو اختلاف ہے اس کو مدلل تحریر کریں (۲۰)۔ اور یہ حدیث جمہور کے خلاف ہو تو اس کی توجیہ کریں (۵)۔

سوال نمبر ٥ : عن الحكم عن إبراهيم عن همام بن الحارث أنه كان عند عائشة رضی الله عنها فاحتلم فأبصرته جارية لعائشة رضی الله عنها وهو يغسل أثر الجنابة من ثوبه أو يغسل ثوبه فأخبرت عائشة رضی الله عنها، فقالت: لقد رأيتني وأنا أفركه من ثوب رسول الله ﷺ..... عن حماد عن إبراهيم عن الأسود أن عائشة رضی الله عنها قالت: كنت أفرك المني من ثوب رسول الله ﷺ فيصلي فيه، قال أبوداؤد: وافقه مغيرة وأبو معشر وواصل، ورواه الأعمش كما رواه الحكم . اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۰)۔ منی پاک ہے یا ناپاک؟ اور منی کپڑے کو لگ جائے تو اس کے پاک کرنے کا کیا طریقہ ہے؟ ان دونوں مسئلوں میں ائمہ کا جو اختلاف ہے اس کو مدلل تحریر کریں (۱۲)۔ «قال أبوداؤد الخ» کا مقصد واضح کریں اور «وافقه» کی ضمیر کا مرجع تحریر کریں، اور بتائیں کہ حماد سے کون سے حماد مراد ہیں حماد بن سلمہ یا حماد بن ابی سلیمان؟ (۸)۔

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

پرچہ سوالات

سالانہ امتحان ششماہی دار العلوم دیوبند

دورۂ حدیث شریف

۲/ربیع الثانی/۱۴۴۰ھ
بروز سہ شنبہ

نوٹ
صرف تین سوال حل کریں
مگر جلد ثانی سے ایک لازم ہے

بخاري شريف

سوال نمبر ۱ : سال الحارث بن هشام ﷺ رسول الله ﷺ فقال : يارسول الله، كيف يأتيك الوحي؟ فقال رسول الله ﷺ : احيانا ياتيني مثل صلصلة الجرس، وهو أشده علي فيفصم عني وقد وعيت عنه ما قال واحيانا يتمثل لي الملك رجلا فيكلمني فاعي ما يقول . اعراب لگائیں اور ترجمہ و مطلب لکھیں۔(۱۰) وحی کے معنی اور اس کی صورتیں بیان کریں۔(۱۰) قرآن کریم کی وحی کس طرح آتی تھی؟ دیگر آسمانی کتابوں اور قرآن کی وحی میں کیا فرق تھا؟(۱۰)

سوال نمبر ۲ : عن أبي هريرة ﷺ عن النبي ﷺ قال : بينا ايوب يغتسل عريانا فخر عليه جراد من ذهب فجعل ايوب يحتثي في ثوبه فناداه ربه : يا ايوب الم اكن اغنيتك عما ترى؟ قال بلى وعزتك ولكن لا غنى بى عن بركتك.

حدیث پر اعراب لگا کر ترجمہ ومطلب لکھیں۔(۱۰) ننگے نہانے کا کیا مطلب ہے؟ اور اس کا کیا حکم ہے؟(۱۰) حضرت ایوب علیہ السلام کا جواب معقول تھا یا نہیں؟ اور اب سونے کے ٹڈیاں کیوں نہیں برستیں؟ تحریر کریں۔(۱۰)

سوال نمبر ۳ : خطب النبي ﷺ فقال ان الله خير عبدا بين الدنيا وبين ما عنده فاختار ما عند الله، فبكى أبو بكر ﷺ قال : يا أبا بكر لا تبك ان امن الناس علي في صحبته وماله أبو بكر ولو كنت متخذا من أمتي خليلا لاتخذت أبا بكر ولكن أخوة الإسلام ومودته، لا يبقين في المسجد باب إلا سد إلا باب أبي بكر ﷺ ۔ حدیث پر اعراب لگا کر ترجمہ ومطلب لکھیں، «خیر عبدا» سے کون مراد تھا؟ اور باب سے کیا مراد ہے؟(۱۰) یہ خطاب کس موقعہ کا ہے اور حضور ﷺ نے ابو بکرؓ کو ذرا سا کیوں دبایا؟(۱۰) کیا اس میں حضرت ابو بکرؓ کی خلافت کی طرف کوئی اشارہ ہے؟ اور ان کی خلافت بلا فصل کی بڑی اور واضح دلیل کیا ہے؟ سوچ کر لکھیں۔(۱۰)

سوال نمبر ٤ : قال رسول الله ﷺ اشتد غضب الله على قوم فعلوا بنبيه يشير إلى رباعيته اشتد غضب الله على رجل يقتله رسول الله في سبيل الله . حدیث پر اعراب لگائیں، ترجمہ ومطلب لکھیں، «رباعیۃ» کی طرف اشارہ کیوں کیا تھا؟(۱۰) یہ ارشاد غزوۂ احد کے موقعہ کا ہے، آپ غزوۂ احد کا مفصل حال لکھیں۔(۱۰) غزوۂ احد میں کامیابی کے بعد ناکامی پھر آخر میں کامیابی ہوئی؛ اس کے اسباب پر روشنی ڈالیں۔(۱۰)

سوال نمبر ٥ : قال رسول الله ﷺ لولا الهجرة لكنت امرأ من الأنصار ولو سلك الناس واديا وشعبا لسلكت وادي الأنصار وشعبها الأنصار شعار والناس دثار إنكم ستلقون بعدي أثرة فاصبروا حتى تلقوني على الحوض.

حدیث پر اعراب لگا کر ترجمہ ومطلب لکھیں، اور بتائیں کہ یہ خطاب کس موقعہ کا ہے؟ اور اس کا پس منظر کیا ہے؟(۱۰) غزوۂ حنین کا واقعہ مفصل لکھیں، اس میں شروع میں ناکامی کیوں ہوئی تھی؟(۱۰) اسلام میں جہاد کا کیا مقصد ہے؟ کیا اس سے اسلام کی اشاعت مقصود ہے؟ اس طرح جواب لکھیں کہ اغیار کا اعتراض رفع ہو جائے۔(۱۰)

❁❁❁❁❁

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

پرچہ سوالات

سالانہ امتحان دار العلوم دیوبند

دورۂ حدیث شریف

۳۰/ ربیع الاول / ۱۴۴۰ھ
بروز یکشنبہ

نوٹ
صرف تین سوال حل کریں مگر جلد ثانی سے ایک سوال لازم ہے۔

ترمذي شريف

سوال نمبر۱ : هشام بن عروة عن أبيه عن عبد الله بن الأرقم قال أقيمت الصلاة فأخذ بيد رجل فقدمه وكان إمام القوم وقال سمعت رسول الله ﷺ يقول إذا أقيمت الصلاة ووجد أحدكم الخلاء فليبدأ بالخلاء . اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔« قال أقيمت » میں قال کا فاعل متعین کریں، اور « عن عبد الله » سے معلوم ہوتا ہے کہ عروہ یہ حدیث عبداللہ سے روایت کر رہے ہیں کیا ایسا صحیح ہے؟ سوچ کر لکھیں۔(۱۰) نماز شروع کرنے سے پہلے یا شروع کرنے کے بعد قضائے حاجت کی ضرورت ہو تو کیا حکم ہے؟ دونوں صورتوں کا حکم ایک ہے یا الگ الگ؟ امام ترمذیؒ نے کیا بیان کیا ہے؟ تحریر کریں۔(۲۰)

سوال نمبر۲ : عن أبي هريرة ؓ أن النبي ﷺ انصرف من اثنتين فقال له ذو اليدين أقصرت الصلاة أم نسيت يا رسول الله، فقال رسول الله ﷺ أصدق ذو اليدين فقال الناس نعم فقام رسول الله ﷺ فصلى اثنتين أخريين ثم سلم ثم كبر فسجد مثل سجوده أو أطول ثم كبر فرفع ثم سجد مثل سجوده أو أطول. اختلف أهل العلم في هذا الحديث فقال بعض أهل الكوفة إذا تكلم في الصلاة ناسيا أو جاهلا أو ما كان فإنه يعيد الصلاة واعتلوا بأن هذا الحديث كان قبل تحريم الكلام في الصلاة قال وأما الشافعي فرأى هذا الحديث صحيحا فقال به وقال هذا أصح من الحديث الذي روى عن النبي صلى الله عليه وسلم في الصائم إذا أكل ناسيا فإنه لا يقضي وإنما هو رزق رزقه الله قال الشافعي وفرقوا هؤلاء بين العمد والنسيان في أكل الصائم بحديث أبي هريرة ؓ .

صرف حدیث شریف پر اعراب لگائیں اور پوری عبارت کا ترجمہ کریں۔(۱۰) امام احمدؒ کا اس سلسلہ میں کیا مذہب ہے؟ تحریر کریں۔(۵) حضرات حنفیہ نے حضرت ابوہریرہؓ کی صوم والی حدیث سے عمد ونسیان میں فرق کیا ہے اور حضرت ابوہریرہؓ ہی کی حدیث نماز کے سلسلہ میں بھی ہے مگر حنفیہ نماز میں عمد ونسیان میں فرق نہیں کرتے یہ امام شافعیؒ کا اعتراض ہے، آپ جواب تحریر کریں، نیز امام ترمذیؒ نے اس کا کیا جواب دیا ہے؟ اسے بھی لکھیں، حدیث باب کے منسوخ ہونے کے دلائل ضرور تحریر کریں۔(۱۵)

سوال نمبر۳ : وضعت سبيعة ؓ بعد وفاة زوجها بثلاث وعشرين يوما أو بخمسة وعشرين يوما فلما تعلت تشوفت للنكاح فأنكر عليها فذكر ذلك للنبي ﷺ فقال إن تفعل فقد حل أجلها، والعمل على هذا عند أكثر أهل العلم وقال بعض أهل العلم تعتد آخر الأجلين .

اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔(۷) خط کشیدہ الفاظ کی لغوی تشریح اور مرادی معنی تحریر کریں۔(۵) حاملہ عورت جس کے شوہر کا انتقال ہو جائے اس کی عدت کے سلسلہ میں ائمہ اربعہ کے مذاہب بیان کریں، « آخر الأجلين » کہنے والوں کی دلیل اور ائمہ اربعہ کی دلیل لکھیں، نیز « آخر الأجلين » کہنے والوں کی دلیل کا جواب بھی تحریر کریں۔(۱۸)

سوال نمبر ٤ : عن أنس ؓ ان ناسا من عرينة قدموا المدينة فاجتووها فبعثهم رسول الله ﷺ في إبل الصدقة وقال اشربوا من ألبانها وأبوالها. اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔(۸) اونٹ کے پیشاب کی طہارت ونجاست کے باب میں ائمہ کے مذاہب تحریر کریں۔(۱۲) اور جن کے خلاف یہ حدیث ہے ان کی طرف سے اس کا جواب بھی لکھیں۔(۱۰)

سوال نمبر۵ : قال عمر ؓ يا رسول الله أرأيت ما نعمل فيه أمر مبتدع أو مبتدأ أو فيما قد فرغ منه قال فيما قد فرغ منه يا ابن الخطاب وكل ميسر أما من كان من أهل السعادة فإنه يعمل للسعادة وأما من كان من أهل الشقاء فإنه يعمل للشقاء .

اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔(۱۰) « أمر مبتدع » اور « فيما قد فرغ منه » کا مطلب بیان کریں « كل ميسر » کی تفسیر میں مذکورہ عمل سعادت اور عمل شقاوت سے مراد ہر عمل ہے یا صرف آخری عمل؟ بوضاحت تحریر کریں۔(۲۰)

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

۲۵/ ربیع الاول/ ۱۴۴۰ھ
بروز سہ شنبہ

نوٹ
صرف تین سوالوں کے
جواب تحریر کریں

مسلم شریف

سوال نمبر ۱ : عن ابن سيرين قال لم يكونوا يسألون عن الإسناد فلما وقعت الفتنة قالوا سموا لنا رجالكم فينظر إلى أهل السنة فيؤخذ حديثهم وينظر إلى أهل البدع فلا يؤخذ حديثهم .

اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔(۷) بتائیں کہ فتنہ سے کیا مراد ہے؟ پھر اشارہ مذکور کا حاصل تحریر کریں۔(۱۰) بدعت کی تعریف کریں اور اہل بدعت سے حدیث کی روایت کرنے کے سلسلے میں کیا مذاہب ہیں؟ تحریر کریں۔(۱۳)

سوال نمبر ۲ : قال ابن المبارك نعم الرجل بقية لولا أنه يكني الأسامي ويسمي الكنى كان ذهرا يحدثنا عن أبي سعيد الوحاظي فنظرنا فإذا هو عبدالقدوس. اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔(۷) کنیت کو نام سے اور نام کو کنیت سے بدلنے کی کیا صورت ہے اور ایسا کرنے کا کیا مقصد ہے؟(۱۰) تدلیس اسناد اور تدلیس شیوخ کی تعریف کرتے ہوئے بتایئے کہ یہ فعل تدلیس اسناد ہے یا تدلیس الشیوخ؟ اور عبدالقدوس پر کیا جرح کی گئی ہے؟(۱۳)

سوال نمبر ۳ : عن أنس رضی اللہ عنہ عن النبي ﷺ قال: ثلاث من كن فيه وجد بهن حلاوة الإيمان من كان الله ورسوله أحب إليه مما سواهما وأن يحب المرء لا يحبه إلا لله وأن يكره أن يعود في الكفر بعد أن أنقذه الله منه كما يكره أن يقذف في النار. اعراب لگا کر ترجمہ ومطلب لکھئے۔(۱۵) حلاوت ایمانی سے کیا مراد ہے؟ حدیث میں جو اللہ ورسول کے ساتھ ان کے ماسوا سے زیادہ محبت کی بات کہی گئی ہے، اس سے محبت عقلی مراد ہے یا طبعی؟ پھر عقلی وطبعی محبت کی وضاحت کیجئے۔(۱۵)

سوال نمبر ٤ : عن أبي سفيان قال: سمعت جابرا رضی اللہ عنہ يقول: سمعت النبي ﷺ يقول: ان بين الرجل وبين الشرك والكفر ترك الصلاة . حدیث پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔(۷) حدیث کا مطلب واضح کرنے کے بعد بتلائیں کہ جو تارک صلاۃ وجوب صلاۃ کا منکر ہو اس کا کیا حکم ہے؟ اور جو وجوب کا قائل ہو مگر کسل اور سستی کی وجہ سے ترک کرتا ہو اس کا کیا حکم ہے؟ اگر کوئی اختلاف ہو تو تحریر کریں۔(۲۳)

سوال نمبر ٥ : عن عبدالله رضی اللہ عنہ قال: قلنا يا رسول الله أنؤاخذ بما عملنا في الجاهلية ؟ قال من أحسن في الإسلام لم يؤاخذ بما عمل في الجاهلية ومن أساء في الإسلام أخذ بالأول والآخر.

اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔(۸) اور حدیث صحیح «الاسلام يهدم ما كان قبله» کو پیش نظر رکھ کر حدیث کی تشریح کیجئے، نیز بتائیں کہ احسان فی الاسلام اور اساءۃ فی الاسلام سے کیا مراد ہے؟(۲۲)

❁❁❁❁❁

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

۲۳/ ربیع الاول/ ۱۴۴۰ھ
بروز یکشنبہ

نوٹ
صرف تین سوالوں کے
جواب تحریر کریں

ابو داؤد شریف

سوال نمبر ۱ : عن عائشة رضي الله عنها قالت: إن رسول الله ﷺ قال: إذا ذهب أحدكم إلى الغائط، فليذهب معه بثلاثة أحجار يستطيب بهن، فإنها تجزئ عنه.

اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔(۶) استنجاء بالاحجار میں تین ڈھیلے استعمال کرنا سنت ہے یا واجب؟ ائمۂ کرام کا اختلاف مع دلائل تحریر کریں۔(۱۶) نیز بتائیں کہ انقاء کا کیا حکم ہے؟ اور عنہ کی ضمیر کا مرجع کیا ہے؟(۸)

سوال نمبر ۲ : عن ثوبان رضي الله عنه قال بعث رسول الله ﷺ سرية فأصابهم البرد فلما قدموا على رسول الله ﷺ أمرهم أن يمسحوا على العصائب والتساخين . اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔(۶) پگڑی پر مسح کرنا جائز ہے یا نہیں؟ اس مسئلہ میں ائمۂ کرام کا جو اختلاف ہے اس کو مدلل تحریر کریں۔(۱۶) اور یہ حدیث جمہور کے خلاف ہو تو اس کی توجیہ کریں، اور بتائیں کہ عصائب اور تساخین کے کیا معنی ہیں؟(۸)

سوال نمبر ۳ : عن ابراهيم التيمي عن عائشة رضي الله عنها أن النبي ﷺ قبلها ولم يتوضأ ، قال أبوداود: هو مرسل وابراهيم التيمي لم يسمع عن عائشة رضي الله عنها شيئا .

اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔(۶) مس مرأۃ ناقض وضو ہے یا نہیں؟ اس مسئلہ میں ائمہ کا اختلاف مع دلائل تحریر کریں۔(۱۶) «قال أبو داود الخ» کا مقصد واضح کریں اور بتائیں کہ یہ حدیث مرسل ہے یا منقطع؟ اور امام ابوداؤد نے مرسل ہونے کی جو وجہ ذکر کی ہے اس کی وضاحت کریں۔(۸)

سوال نمبر ٤ : عن أبي سعيد الخدري رضي الله عنه قال: خرج رجلان في سفر، فحضرت الصلاة وليس معهما ماء، فتيمما صعيدا طيبا فصليا، ثم وجدا الماء في الوقت، فأعاد أحدهما الصلاة والوضوء ولم يعد الآخر، ثم أتيا رسول الله ﷺ فذكرا ذلك له فقال للذي لم يعد: أصبت السنة، وأجزأتك صلاتك. وقال للذي توضأ وأعاد: لك الأجر مرتين .

اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔(۱۰) حدیث پاک میں مسئلہ کی جو صورت اور اس کا حکم بیان کیا گیا ہے اس کی وضاحت کریں۔(۱۰) اور بتائیں کہ تیمم کرنے والا نماز شروع کرنے سے پہلے یا نماز کے درمیان پانی پاتا ہے تو کیا حکم ہے؟ اگر کسی صورت میں ائمہ کا اختلاف ہو تو اس کو بھی تحریر کریں۔(۱۰)

سوال نمبر ۵ : عن عبد الله بن عمرو رضي الله عنه عن النبي ﷺ أنه قال: وقت الظهر ما لم تحضر العصر، ووقت العصر ما لم تصفر الشمس، ووقت المغرب ما لم يسقط فور الشفق، ووقت العشاء إلى نصف الليل، ووقت صلاة الفجر ما لم تطلع الشمس .

اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔(۱۰) ہر نماز کا اول اور آخر وقت تحریر کریں۔(۱۰) اور بتائیں کہ ظہر اور مغرب کا وقت کب تک رہتا ہے؟ اگر اس میں اختلاف ہو تو مدلل تحریر کریں۔(۱۰)

❁❁❁❁❁

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa